TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA 07 /07/ 2024 بروز / اتوار / 07 / جولائی ۲۰۲۴ء بمطابق ★ جلد 09 ★ شمارہ 183 ★ قیمت:-/2 روپے ★

مغربی بنگال: بی جے پی مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کو چیلنج کرنے کے لیے خاتون چہرے کی تلاش میں ہے، یہ دو نام دوڑ میں سب سے آگے ہیں

مغربی بنگال 6 جولائی (نمائندہ)بی جے پی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی کو چیلنج کرنے کے لیے ایک مضبوط خاتون چہرے کی تلاش میں ہے۔ بنگال بی جے پی کے صدر سکنتا مجمدار جنہوں نے بلورگھاٹ سے لگا تار دوسری بار لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی، کو مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم بنایا گیا ہے، جس کے بعد وہ ریاست میں پارٹی کی قیادت نہیں سنبھالیں گے۔ بی جے پی ان کی جگہ ایک مضبوط خاتون لیڈر کو لانے پر غور کر رہی ہے۔ ریاستی بیورو، کولکتہ۔ بی جے پی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی کو چیلنج کرنے کے لیے ایک مضبوط خاتون چہرے کی تلاش میں ہے۔ بنگال بی جے پی کے صدر سکانت مجمدار، جنہوں نے مسلسل دوسری بار بلورگھاٹ سے لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی، کو مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم بنایا گیا ہے، جس کے بعد وہ ریاست میں پارٹی کی قیادت نہیں سنبھالیں گے۔ ان کی جگہ بی جے پی ایک مضبوط خاتون لیڈر کو لانے پر غور کر رہی ہے جو ممتا کو چیلنج کر سکتی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ایک خاتون ہونے کے ناطے ممتا کو بنگال کی نصف آبادی کی زبردست حمایت حاصل ہے۔ پچھلے لوک سبھا انتخابات کے نتائج میں بھی اس کی جھلک نظر آئی ہے، اس لیے اب بی جے پی ریاست میں خواتین کو سب سے آگے رکھ کر ممتا کا سامنا کرنا چاہتی ہے۔ بنگال بی جے پی صدر کی دوڑ میں لاکٹ چٹرجی اور اگنی مترا پال سب سے آگے بتائے جاتے ہیں۔ یہ دونوں اس سے قبل بی جے پی

کے ریاستی مہیلا مورچہ کی قیادت کر چکے ہیں اور انہیں لڑنے والے لیڈروں کے طور پر جانا جاتا ہے۔ لاکٹ سابق ایم پی ہیں جبکہ اگنی مترا موجودہ ایم ایل اے ہیں۔ دیپاشری چودھری کا نام بھی سامنے آ رہا ہے۔ جب دلیپ گھوش ریاستی صدر تھے تو دیپاشری نے جنرل سکریٹری کا عہدہ سنبھالا تھا۔ وہ ایک رکن پارلیمنٹ اور خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزیر مملکت بھی رہ چکی ہیں اور انہیں سنگھ پریوار کے قریب بتایا جاتا ہے۔ مالتی رابھا رائے بھی دوڑ میں شامل ہیں۔ ایک اور نام مالتی رابھا رائے کا ہے جو تفن گنج سے پارٹی ایم ایل اے ہیں۔ مالتی اپنی جارحیت کے لیے مشہور ہیں۔ ایم ایل اے سری روپا مترا چودھری بھی دوڑ میں شامل بتائے جاتے ہیں۔ لیکن پارٹی ذرائع کے حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ وہ پہلے ہی ذاتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے ایسی کوئی ذمہ داری لینے سے انکار کر چکی ہیں۔ وہیں دوسری جانب۔

بہار میں بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے لیکن بارش کی اس شروعات کے قبل سے پلوں کے گرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ بہار کے بیشتر اضلاع سے پل ٹوٹنے یا اس کی بنیادیں گرنے کی مسلسل خبریں آتی رہتی ہیں۔ بہار میں پلوں کے مسلسل گرنے کا یہ معاملہ اب سپریم کورٹ میں پہنچ گیا ہے۔ اس تعلق سے سپریم کورٹ میں مفاد عامہ کی ایک درخواست دائر کی گئی ہے، جس میں سپریم کورٹ سے اسٹرکچرل آڈٹ کرانے کا حکم دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پلوں کے گرنے کے ان واقعات پر راشٹریہ جنتا دل نے سوال اٹھایا ہے اور اس کے لیے پی ایم مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو نے جمعرات (4 جولائی) کو پی ایم نریندر مودی اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار دونوں پر حملہ کیا ہے۔ لالو یادو کے ساتھ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے بھی اس معاملے پر سوال اٹھایا ہے اور 'ایکس' پر پوسٹ کیا ہے۔

وزیر خزانہ 23 جولائی کو بجٹ پیش کریں گے

پارلیمنٹ کے اجلاس کی تاریخوں کا اعلان

نئی دہلی 6 جولائی (یو این آئی)وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن 23 جولائی کو مرکزی بجٹ 25-2024 پیش کریں گی، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے ہفتہ کو اعلان کیا۔ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 22 جولائی سے شروع ہوگا اور 12 اگست تک جاری رہے گا۔ ہندوستان کے معزز صدر نے، حکومت ہند کی سفارش پر، 22 جولائی 2024 سے 12 اگست 2024 تک (پارلیمانی کام کی ضرورتوں کے تحت (بجٹ سیشن، 2024 کے لیے

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو بلانے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر نے ٹوئیٹر پر کہا کہ مرکزی بجٹ، 23 25-2024 جولائی 2024 کو لوک سبھا میں پیش کیا جائے گا۔ لوک سبھا انتخابات سے قبل عبوری بجٹ پیش کرنے کے بعد، وزیر خزانہ اب 25-2024 کا مکمل بجٹ پیش کریں گے، جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ معیشت بلند ترقی کی راہ پر گامزن رہے گی اور مودی 3.0 حکومت کے دوران مزید ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ کم مالیاتی خسارے کو دیکھتے ہوئے، آر بی آئی سے 2.11 لاکھ کروڑ روپے کا بڑا منافع اور ٹیکسوں میں اضافہ، وزیر خزانہ کے پاس ترقی کو تیز کرنے اور غریبوں کی بہتری کے مقصد سے سماجی بہبود کی اسکیموں کو نافذ کرنے کی پالیسیوں پر عمل کرنے کا راستہ ہے۔

'بی جے پی ایودھیا کی طرح گجرات میں بھی شکست کھائے گی'، احمد آباد میں راہل گاندھی کا خطاب

گجرات 6 جولائی (یو این آئی)لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر، راہل گاندھی آج گجرات دورہ پر ہیں۔ احمد آباد میں انھوں نے آج کانگریس کارکنان سے ملاقات کی اور پھر پارٹی کارکنان کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی کے ساتھ ساتھ بی جے پی پر بھی شدید حملے کیے۔ انھوں نے کہا کہ "کیا آپ سوچ سکتے تھے کہ ایودھیا میں بی جے پی ہارے گی،

نریندر مودی وارانسی سے جان بچا کر نکلیں گے۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ جیسے بی جے پی ایودھیا میں ہاری، ویسے ہی گجرات میں بھی ہارنے جا رہی ہے۔ گجرات کی عوام کو صرف ایک کام کرنا ہے۔ آپ کو ڈرنا نہیں ہے۔ اگر آپ بغیر ڈرے بی جے پی سے لڑ گئے تو بی جے پی سامنے نہیں کھڑی ہو پائے گی۔" راہل گاندھی نے گجرات کی عوام سے کہا کہ "آپ نے بہت برداشت کیا ہے، بہت لاٹھیاں کھائی ہیں۔ میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ کانگریس کی ٹیم، میں، میری بہن پرینکا، سبھی سینئر لیڈران آپ کے ساتھ یہاں کھڑے ہوں گے۔

اسکولوں میں مشرکانہ تعلیم نامنظور، اسرائیل کو ہتھیاروں کی سپلائی ملکی تاریخ سے غداری: مولانا محمود مدنی

جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس مرکزی مجلس منتظمہ کے دوسرے دن صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے فلسطین کو لے کر حکومت ہند کی پالیسی اور حکومت اترپردیش کے ذریعہ دینی مدارس کے سلسلے میں تازہ نوٹس پر واضح اور سخت موقف اختیار کیا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ اترپردیش کے چیف سکریٹری نے اپنے تمام ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت دی ہے

کہ غیر تسلیم شدہ مدارس جن کی تعداد 4204 ہیں، ان میں داخل بچوں کو بنیادی حق تعلیم کے تحت اسکولوں میں داخل کیا جائے۔ اس سلسلے میں ہم واضح طور پر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ مدارس اسلامیہ حق تعلیم قانون سے مستثنیٰ ہیں اور یہ حق ہمیں آئین نے دیا ہے جس سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں ہیں۔

برطانوی کابینہ میں شبانہ محمود وزیر انصاف بنائی گئیں

برطانوی 6 جولائی (یو این آئی)رچیل ریوز کو وزیر خزانہ مقرر کیا گیا ہے۔ رچیل ریوز برطانیہ کی پہلی خاتون وزیر خزانہ ہیں، وزارت خارجہ کی ذمہ داری ڈیوڈ لیمی کو سونپی گئی ہے جب کہ یوویٹ کوپر کو وزیر داخلہ بنایا گیا ہے۔ جان ہیلی کو وزارت دفاع جبکہ شبانہ محمود کو وزیر انصاف بنایا گیا ہے۔ برطانیہ میں لیبر پارٹی 14 سال بعد اقتدار میں واپس آ گئی ہے۔ اس جیت کے بعد کیئر اسٹارمر نے کہا، ہم نے یہ کر دیا، آپ نے اس کے لیے مہم چلائی، آپ نے اس کے لیے لڑا، آپ نے اسے ووٹ دیا اور اب وہ لمحہ آ گیا ہے۔ تبدیلی یہاں سے شروع ہوتی ہے۔

اصلاح پسند مسعود پزشکیان ایران کے صدر منتخب

تہران 6 جولائی (یو این آئی)ایران میں صدارتی انتخاب کے دوسرے مرحلے کے نتائج کے مطابق اصلاح پسند امیدوار مسعود پزشکیان نے اپنے حریف اور سخت گیر رہنما سعید جلیلی کو شکست دے کر ایران کے نئے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ بی بی سی فارسی کے مطابق ملک کے الیکشن ہیڈکوارٹر کی جانب سے صدارتی انتخاب کے دوسرے مرحلے کے نتائج کے مطابق تین کروڑ افراد نے الیکشن کے دوسرے مرحلے میں ووٹ ڈالے جن میں سے ایک کروڑ 63 لاکھ سے زیادہ افراد نے مسعود پزشکیان کو ووٹ دیا جبکہ سعید جلیلی کو ایک کروڑ 35 لاکھ سے زیادہ ووٹ پڑے۔ یوں الیکشن کے دوسرے مرحلے کے دوران ووٹر ٹرن آؤٹ 49 فیصد رہا۔ یاد رہے کہ 28 جون کو ایران میں صدارتی انتخاب منعقد ہوئے تھے۔

پی این بی سمیت 5 بینکوں پر آر بی آئی کا جرمانہ

نئی دہلی 6 جولائی (یو این آئی) نئی دہلی: ریزرو بینک آف انڈیا نے پنجاب نیشنل بینک سمیت پانچ بینکوں کو جولائی کے پہلے ہفتے میں قواعد کی صحیح طریقے سے پیروی نہ کرنے پر جرمانہ کیا ہے۔ پی این بی پر 1.31 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ مرکزی بینک کا کہنا ہے کہ پی این بی نے اپنے صارف کو جانیں اور 'قرض وپیشگی' سے متعلق کچھ ہدایات کو نظر انداز کیا، جس کی وجہ سے اس پر یہ جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ریزرو بینک نے 31 مارچ 2022 تک بینک کی مالی حالت کی جانچ کی تھی۔ اس میں کچھ غلط تھا اور اس نے پی این بی کو نوٹس جاری کیا۔ آر بی آئی نے پی این بی سے پوچھا تھا کہ ہدایات کی تعمیل کرنے میں ناکامی پر اس پر جرمانہ کیوں نہ لگایا جائے۔

بہادری کو سلام: 10 کیرتی چکر اور 26 شوریہ چکر سے جوانوں کو نوازا گیا

نئی دہلی 6 جولائی (یو این آئی)جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے پارلیمنٹ میں قائد حزب اختلاف کی حیثیت سے راہل گاندھی کی تقریر کی حمایت کا اظہار کیا ہے، خاص طور پر تشدد اور نفرت کے خلاف ان کے موقف کی تائید کی اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کوئی بھی مذہب اس طرح کے اقدامات کی حمایت نہیں کرتا ہے۔ میڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں مولانا مدنی نے بھارت میں موب لنچنگ کے مسلسل مسئلے پر روشنی ڈالی اور سپریم کورٹ کی ہدایات کے باوجود اس کی روک تھام کے لیے سخت قانونی اقدامات نہ کیے جانے پر تنقید کی۔ انہوں نے تشدد کے خلاف آواز

اٹھانے پر راہول گاندھی کی تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ دیگر اپوزیشن لیڈر بھی اس کی پیروی کریں گے۔ مولانا مدنی نے سیاسی منظر نامے پر تبصرہ کرتے ہوئے، حالیہ انتخابی نتائج کو فرقہ واریت اور نفرت کو مسترد کرتے ہوئے، اس کی وجہ اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں کی طرف سے شعوری ووٹنگ کو قرار دیا۔ انہوں نے آئین اور جمہوریت کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے سیکولر جماعتوں پر زور دیا کہ وہ مسلم حقوق کے لیے جدوجہد کریں۔ جے یو ایچ کے رہنما نے مخصوص حلقوں کی وجہ سے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں مسلمانوں کی کم ہوتی ہوئی نمائندگی کی نشاندہی کی اور مسلمانوں کی نمائندگی کو بڑھانے کے لیے اس مسئلے کو حل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے سیکولر پارٹیوں پر زور دیا کہ وہ آئین کے بنیادی اصولوں کو وفاداری کے ساتھ نافذ کرتے ہوئے جمہوریت اور سیکولرازم کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مذہب انسانیت، رواداری، محبت اور اتحاد کو فروغ دیتا ہے اور جو لوگ نفرت اور تشدد پھیلاتے ہیں وہ اپنے عقیدے کے سچے پیروکار نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے باشعور لوگوں سے مطالبہ کیا کہ وہ ایسے افراد کی مخالفت کریں۔ مولانا مدنی نے ہندوستان سمیت دنیا بھر میں مذہبی بنیاد پر تشدد کے پھیلاؤ پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا۔

جموں کشمیر: دہشت گردوں کا حملہ، 1 فوجی شہید

نئی دہلی 6 جولائی (یو این آئی)جموں و کشمیر کے کولگام میں دہشت گردوں اور فوج کے درمیان تصادم جاری، ایک فوجی کی شہادت کی خبر بھی آئی ہے۔ فوج کو ہفتہ کو اطلاع ملی تھی کہ کولگام کے علاقے میں کچھ دہشت گرد چھپے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہا گیا کہ دہشت گرد مدرگم کے علاقے میں بڑا حملہ کر سکتے ہیں۔ اس وجہ سے فوج نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا تھا اور آپریشن شروع کیا گیا تھا۔ اب اس آپریشن میں ایک فوجی کی شہادت کی خبر آئی ہے، دہشت گردوں سے مقابلہ ابھی جاری ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ تین سے چار دہشت گرد چھپے ہوئے ہیں۔ فوج چاہتی ہے کہ کچھ دہشت گردوں کو زندہ پکڑ لیا جائے۔

سپریم کورٹ میں این ٹی اے کا دعویٰ
این ای ای ٹی یو جی کا پیپر لیک نہیں ہوا

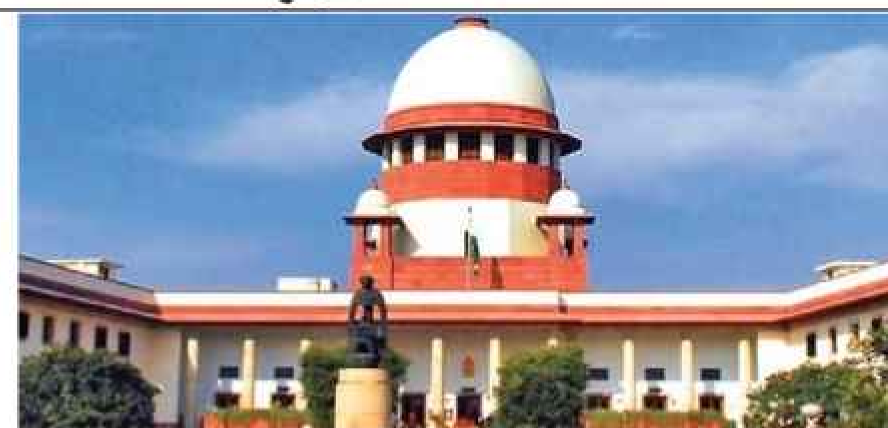

نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے سپریم کورٹ کے سامنے دعویٰ کیا ہے کہ انڈر گریجویٹ سطح کے میڈیکل سمیت کچھ دوسرے کورسز میں داخلے کے لیے 5 مئی کو ہونے والا قومی اہلیت و داخلہ ٹیسٹ (NEET) 2024 مکمل طور پر منصفانہ ہو اور کسی خلل کے بغیر رازدارانہ طریقے سے انجام دیا گیا تھا اور اس کے نتائج کو شاذ و نادر غیر منصفانہ طرز عمل کی وجہ سے منسوخ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ این ٹی اے نے عدالت عظمیٰ میں داخل کردہ اپنے حلف نامہ میں یہ دعویٰ کیا ہے۔ حلف نامے کے ذریعے ایجنسی نے نیٹ-یو جی 2024 کو منسوخ کرنے اور اس کے اعلان کردہ نتائج اور اس امتحان کو دوبارہ منعقد کرنے کا مطالبہ کرنے والی درخواستوں پر عدالت عظمیٰ کے سامنے اپنا موقف پیش کیا ہے۔ ایجنسی نے حلف نامہ میں کہا کہ مبینہ بدانتظامی کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے ذریعہ تفتیش جاری ہے۔ تمام متعلقہ عوامل پر جامع غور و خوض کے بعد ہی حتمی رائے قائم کی جا سکتی ہے کہ آیا امتحان میں کوئی سنگین ناکامی ہوئی تھی یا نہیں۔ این ٹی اے نے کہا، یوجی این ای ای ٹی کے امتحان کا عمل غلط نہیں ہے۔ اس کے نتائج کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مخصوص مقامات پر قابل شناخت افراد کے ذریعہ غیر مناسب طریقے اپنانے کے چھٹ پٹ اور شاذ واقعات کی وجہ سے لاکھوں طلبہ و طالبات کے کریئر کے امکانات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اپنی قابلیت کی بنیاد پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات کا مستقبل خطرے میں نہیں ڈالا جا سکتا ہے۔

نیٹ-یو جی کونسلنگ ملتوی ہونے پر جے رام رمیش کا ردعمل، وزیر اعظم اور وزیر تعلیم کو غیر حساس قرار دیا

نئی دہلی: کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے نیٹ یو جی کونسلنگ ملتوی ہونے کی خبر پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے مرکز کی مودی حکومت پر حملہ بولتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "پورا نیٹ-یو جی کا معاملہ ہر دن بدتر ہوتا جا رہا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ وزیر اعظم اور وزیر تعلیم اس معاملہ میں کتنے نااہل اور غیر حساس ہیں۔ ہمارے لاکھوں نوجوانوں کا مستقبل ان کے ہاتھوں میں بالکل بھی محفوظ نہیں ہے۔" دراصل نیٹ-یو جی امتحان سے متعلق ایک اور اہم پیشرفت سامنے آئی ہے۔ انڈر گریجویٹ میڈیکل کورسس میں داخلے کے لیے نیٹ یو جی کونسلنگ ملتوی کر دی گئی ہے۔ نیوز ایجنسی اے این آئی نے سرکاری ذرائع کے حوالے سے یہ خبر دی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کے مطابق، نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے ہفتہ کو ہونے والی قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ-انڈر گریجویٹ (نیٹ-یو جی) کی کونسلنگ کو ملتوی کر دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ وزارت تعلیم جلد ہی نئی تاریخوں کا اعلان کرے گی۔ رپورٹ کے مطابق نیٹ-یو جی امتحان میں شرکت کرنے والے طلبا کے داخلے کے لیے کونسلنگ کا عمل آج یعنی 6 جولائی 2024 کو ہی شروع ہونا تھا، جسے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے ملتوی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ قبل ازیں، سپریم کورٹ کی جانب سے کونسلنگ کے عمل پر روک لگانے سے انکار کر دیا گیا تھا، تاہم اس کے حوالے سے کوئی شیڈیول جاری نہیں کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، درخواست گزاروں نے اس عمل کو دو دن تک روکنے کی درخواست کی تھی کیونکہ سپریم کورٹ 8 جولائی کو نیٹ-یو جی سے متعلق معاملات کی سماعت کرے گا۔ میڈیکل کونسلنگ کمیٹی (ایم سی سی) کی جانب سے نیٹ-یو جی کونسلنگ کے لیے نئی تاریخوں کا اعلان جلد کیا جا سکتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق سپریم کورٹ میں اس سے متعلق ممکنہ طور پر زیر التوا درخواستوں کی سماعت کے بعد تاریخ کا اعلان کیا جائے گا۔

بھلائی ٹاؤن شپ میں آدھی رات کو فائرنگ، دو شدید زخمی

درگ / رائے پور، منگل کی رات 2.30 بجے کے قریب بھلائی ٹاؤن شپ میں دو گروپوں کے درمیان تنازعہ کی وجہ سے ہوئی فائرنگ میں ایک شخص زخمی ہو گیا، جسے علاج کے لیے رائے پور ریفر کر دیا گیا ہے۔ یہ فائرنگ کوتوالی تھانے کے قریب گلوب چوک پر ہوئی۔ کوتوالی پولیس اسٹیشن کے مطابق یہ فائرنگ انیل جوس اور اسٹیلے گروپ کے درمیان جاری تنازعہ کی وجہ سے ہوئی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، بھلائی سٹی، سکھنندن راٹھور نے بتایا کہ جائے واردات کے قرب و جوار میں لگے سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعہ گولی چلانے والے ملزمین کی شناخت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سینٹرل ایوینیو روڈ گلوب چوک کے پاس رات وشرام پور سائن آدتیہ، سنیل اور رن دیپ ایک ہی بائک پر شراب کے نشے میں ہنگامہ کرتے ہوئے سینٹرل ایوینیو روڈ سے گزر رہے تھے۔ اسی دوران پیچھے سے بائک سوار پہنچے اور ان سے لڑائی کرنے لگے۔ اسی درمیان کسی نے فائر کر دیا گیا جس میں آدتیہ اور سنیل کی گولی لگنے سے موت ہو گئی۔ آدتیہ اور سنیل کو زخمی حالت میں علاج کے لیے شنکراچاریہ میڈیکل کالج جونوانی لے جایا گیا، جہاں حالت سنگین ہونے پر دونوں کو رائے پور کے اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ پولیس کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ بھلائی سٹی سکھنندن راٹھور نے بتایا کہ دونوں زخمیوں کی حالت نارمل ہے اور وہ خطرے سے باہر ہیں۔ پولیس کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ بھلائی سٹی سکھنندن راٹھور نے بتایا کہ دونوں زخمیوں کی حالت نارمل ہے اور وہ خطرے سے باہر ہیں۔

کشمیر سے کیرالہ تک ملک بھر میں مطلع ابر آلود
متعدد مقامات پر ہلکی اور تیز بارش کی پیش گوئی

نئی دہلی: ملک میں مانسون تیزی سے پیش قدمی کر رہا ہے۔ جن ریاستوں میں مانسون پہنچ چکا ہے وہاں موسلا دھار بارش ہو رہی ہے اور کچھ ریاستوں میں جہاں مانسون ابھی داخل ہونا باقی ہے، قبل از مانسون سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے 26 جون کو گوا، کیرالہ، کرناٹک، تمل ناڈو، آسام، میگھالیہ، گجرات، اوڈیشہ، بہار اور اروناچل پردیش میں شدید بارش کا اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے تازہ ترین اپ ڈیٹ کے مطابق، جنوب مغربی مانسون شمالی بحیرہ عرب، ریاست گجرات اور مدھیہ پردیش کے کچھ مزید حصوں اور جنوب مشرقی راجستھان کے کچھ حصوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔ مانسون کے اگلے 3-4 دنوں میں راجستھان، اتر پردیش اور دیگر علاقوں میں آگے بڑھنے کا امکان ہے۔ مانسون جلد ہی اتر پردیش میں بھی پہنچ سکتا ہے، جبکہ دہلی میں بھی اس کے 30 جون کے آس پاس داخل ہونے کا امکان ہے۔ دہلی میں پری مانسون سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں، جس سے لوگوں کو چلچلاتی گرمی اور گرمی کی لہر سے راحت مل گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ دہلی میں 26 جون سے یکم جولائی تک گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق اس پورے ہفتے دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 سے 38 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے اور کم سے کم درجہ حرارت 23 سے 28 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ موسم کی پیشین گوئی کرنے والی ایجنسی اسکائی میٹ کے مطابق، آج 26 جون کو انڈمان اور نکوبار جزائر، کیرالہ، ساحلی کرناٹک، کونکن اور گوا اور گجرات کے کچھ حصوں میں درمیانی سے بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ وہیں، سکم، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال، آسام، میگھالیہ، اروناچل پردیش اور لکشدیپ میں ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ کچھ مقامات پر موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اوڈیشہ، مراٹھواڑہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، ساحلی آندھرا پردیش، جنوب مشرقی اور مشرقی راجستھان، بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور اتراکھنڈ کے کچھ حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔

بھارت کے زرمبادلہ کے ذخائر میں
2.56 بلین ڈالر کا اضافہ

نئی دہلی۔ مئی۔ ایم این این۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے جمعہ کو کہا کہ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے میں ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 2.561 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 644.151 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ پچھلے رپورٹنگ ہفتے میں، مسلسل تین ہفتوں کی کمی کے بعد 3.668 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 641.59 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ 5 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے کے لیے، ذخائر کئی ہفتوں کے اضافے کے بعد 648.562 بلین امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران، غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، جو کہ ذخائر کا ایک بڑا حصہ ہے، 1.488 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 565.648 بلین امریکی ڈالر ہو گئے۔ ڈالر کی شرائط میں بیان کیا گیا ہے، غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں میں غیر امریکی اکائیوں جیسے یورو، پاؤنڈ اور ین کی قدر یا قدر میں کمی کا اثر شامل ہے جو کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں موجود ہیں۔ آر بی آئی نے کہا کہ ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر 1.072 بلین ڈالر بڑھ کر 55.952 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 18.056 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 4.495 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔ بڑھ کر 55.952 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 18.056 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 4.495 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔

میٹرو اسٹیشن کے قریب ٹل گیا بڑا حادثہ، ڈی ٹی سی بس
مہرولی بدرپور روڈ پر 10 سے 15 فٹ گڑھے میں پھنسی

نئی دہلی، 26 جون: راجدھانی دہلی میں ابھی مانسون شروع بھی نہیں ہوا ہے لیکن اس سے پہلے ہی دہلی کی سڑکوں کے دھنسنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ بدھ کی صبح تقریباً 7:00 بجے ڈی ٹی سی کی الیکٹرک بس دہلی کی مصروف ترین سڑک مہرولی بدرپور روڈ پر تقریباً 10 سے 15 فٹ گہرے گڑھے میں جا گری۔ یہ واقعہ سائیت میٹرو اسٹیشن کے قریب مہرولی بدرپور روڈ پر پیش آیا۔ تاہم اس سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ جب ڈی ٹی سی روٹ نمبر 419 کی بس کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی، جیسے ہی بس سائیت میٹرو اسٹیشن فٹ اوور برج کے قریب پہنچی تو اچانک سڑک دھنس گئی اور بس تقریباً 15 سے 20 فٹ کے گڑھے میں جا گری۔ تاہم خوش قسمتی کہ جب یہ واقعہ پیش آیا تو بس میں صرف چار سے پانچ افراد تھے۔ کیونکہ بس اپنی منزل سے کچھ فاصلے پر تھی۔ اس واقعہ کے بعد بھی کئی گھنٹے تک کوئی مدد نہیں پہنچی اور مہرولی بدرپور روڈ پر تقریباً 4 سے 5 کلو میٹر طویل جام لگ گیا جس کی وجہ سے صبح اس سڑک سے سفر کرنے والے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے بس ڈرائیور بھوپیندر چوہان نے بتایا کہ جیسے ہی ہم میٹرو دیں میں سوار ہوئے اور تھوڑا آگے بڑھے تو سڑک دھنس گئی اور بس گڑھے میں پھنس گئی۔ جس کے بعد گڑھے سے پانی نکلنا شروع ہو گیا۔ یہ سڑک صبح سات بجے دھنس گئی اور اس کے بعد سے کوئی مدد نہیں پہنچی جس کی وجہ سے طویل ٹریفک جام رہا۔ ڈرائیور نے بتایا کہ جب بس گڑھے میں دھنس گئی تو اس میں چار سے پانچ مسافر سوار تھے، اس لیے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ بس روٹ نمبر 419 کی تھی اور کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی تو اس میں چار سے پانچ مسافر سوار تھے۔ اس لیے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ بس روٹ نمبر 419 کی تھی اور کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی۔

مانسون اتر پردیش اور راجستھان میں داخل
کچھ اور ریاستوں میں دو دنوں میں پہنچے گا

دہلی، اتر پردیش اور راجستھان سمیت شمالی ہندوستان کی کئی ریاستوں کو گرمی سے راحت ملی ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے کہا کہ مانسون منگل یعنی 25 جون، 2024 کو اتر پردیش اور راجستھان میں پہنچ گیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ جنوب مغربی مانسون منگل یعنی 25 جون 2024 کو راجستھان پہنچا۔ مانسون کی شمالی حد مونڈرا، مہیسانہ، ادے پور، شیوپوری، سدھی، چائباسا، ہلدیہ، پاکور، صاحب گنج اور رکسول سے گزر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مانسون للت پور کے راستے اتر پردیش پہنچ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ مانسون شمالی بحیرہ عرب کے کچھ حصوں، گجرات، مدھیہ پردیش اور جنوب مشرقی راجستھان میں آگے بڑھ گیا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ ایسی صورتحال میں اگلے سات دنوں میں مغربی راجستھان میں بعض مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 29 جون تک مانسون گجرات کے بقیہ حصوں، مدھیہ پردیش کے بقیہ حصوں، جھارکھنڈ کے بقیہ حصوں اور مشرقی اتر پردیش کا احاطہ کرے گا۔ دریں اثنا خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے، ماہر موسمیات نے کہا، "جھارکھنڈ میں مانسون کی پیش رفت سست رہی ہے۔ اگلے پانچ دنوں میں ریاست میں اچھی بارش ہو سکتی ہے۔ مانسون اگلے تین دنوں میں ریاست کے بیشتر حصوں میں پہنچنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ کرناٹک اور تمل ناڈو کے کئی حصوں میں 27 جون تک بارش کا امکان ہے۔ 28 جون سے اس میں معمولی کمی ہو گی۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ بہار، مشرقی اتر پردیش اور اتراکھنڈ میں 27 جون سے بارش کا موسم شروع ہو سکتا ہے۔ پھر اس کے بعد یعنی 28 جون کو پنجاب اور ہریانہ میں بارش کا امکان ہے۔

2024 میں ہم اپنی جمہوریت کی حفاظت کرنے میں کامیاب ہو گئے، لیکن اب بھی بہت کچھ کرنا باقی ہے!... تشار گاندھی

گاندھی اس ملک کے ذہن میں اب بھی آزادی کی علامت بنے ہوئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنی آزادی کے لیے عام ہندوستانیوں کے ناقابل تسخیر جذبہ، مضبوط قوت ارادی اور عزم مصمم کے مقروض ہیں جن کے دم پر برطانوی حکومت سے جنگ لڑی اور جیتی گئی۔ آزاد ہندوستان کی پہلی چار دہائی اس کے باوقار سال تھے۔ آزادی کے بعد آزاد ہندوستان کے شہریوں نے ایک ایسے ملک کی تعمیر میں بہت بڑا تعاون دیا جو پیدائش کے ساتھ ہی تباہ ہو گیا تھا۔ ہندوستانیوں کی اس نسل نے ہماری نوزائیدہ جمہوریت کی ایک مضبوط بنیاد رکھی۔ لیکن اس کے بعد کی نسل اپنے بارے میں زیادہ سوچنے والی تھی۔ ہماری سیاست، ہمارے سماج کی طرح ہی لالچی اور خود پرست بن گئی۔ یہی وہ وقت تھا جب آر ایس ایس کی کٹر پسند، تخریب کار طاقتوں نے نفرت کی اپنی خطرناک مہم شروع کی۔ زہر تیزی کے ساتھ دماغ اور عوامی گفتگو میں بھرتا گیا۔ سیاسی نظریہ دھندلا ہو گیا، لبرل و سیکولر مقامات محدود ہو گئے۔ آج بد قسمتی سے بہت سارے ہندو سخت گیر ہو گئے ہیں۔ انھیں مذہب کا صحیح علم نہیں ہے اور ان کے دماغ میں سیاسی ہندوتوا کے برے، اقتدار ہتھیانے والے خیال بھر گئے ہیں۔ ہمیں ہندوؤں کو یہ سمجھنے میں مدد کرنی چاہیے کہ ہندو مذہب اور ہندوتوا ایک دوسرے کے بالکل برعکس ہیں۔ ایک مذہبی طرز زندگی ہے تو دوسرا اقتدار ہتھیانے کا سیاسی وسیلہ۔ ہندوستانی آئین وفاقی نظام کی طرف زیادہ مضبوطی سے آگے بڑھنے اور آر ایس ایس کے اکھنڈ (غیر منقسم) تصورات کو ظاہر کرنے کا ہمارا نظام ہے۔ آئین ہی ہماری واحد تلوار بھی ہونی چاہیے اور ڈھال بھی۔ اظہار رائے کی آزادی کو واپس پانے کا ایک ہی طریقہ ہے، اس کا استعمال کرنا۔ بے خوف ہو۔ غیر ہندوؤں کے تئیں جارحیت کے ذریعہ سے نہیں بلکہ کسی سے نہ ڈرتے ہوئے اپنی بات کہنے کی ہمت پا کر۔ راہل گاندھی نے لوگوں سے نہ ڈرنے کی گزارش کر کے اس کی شروعات کی۔ ان کا 'ڈرو مت!' کا نعرہ بالکل درست ہے۔ میں مہاتما گاندھی کا حوالہ پیش کرتا ہوں: اگر ہمارے لیڈر وہ کہہ رہے ہیں جو آپ کی رائے میں غلط ہے، اور اگر ہم انھیں اپنی بات سنانا ذمہ داری سمجھتے ہیں، بھلے ہی اسے وطن سے غداری تصور کیا جائے، تو میں آپ سے وطن سے غداری کی گزارش کرتا ہوں۔ لیکن اپنے جوکھم پر۔ آپ کو اس کے نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ میڈیا کو جھوٹ پھیلانے کے لیے سزا دی جانی چاہیے، لیکن اسے دبانے اور کنٹرول کرنے کے لیے نہیں۔ یہ آزاد اور غیر جانبدار ہونا چاہیے۔ جہاں تک ساتھی پارٹیوں کے درمیان شگاف پیدا کرنے کی بی جے پی کی کوششوں کی مخالفت سے متعلق بات ہے، تو انڈیا بلاک کو نا اتفاقیوں کے باوجود متحد رہنا چاہیے۔ علیحدگی پسندوں کو شکست دینے کا عزم مصمم اسے ایک مضبوط حریف کی شکل میں یکسر باندھنے والا گوند بننا چاہیے۔ انڈین نیشنل کانگریس کو ایک جوڑنے والے ایجنٹ کا کردار نبھانا ہوگا۔ اس کے لیے کانگریس کو وسیع رد و بدل اور تنظیمی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ پارٹی کا اوپری حصہ بہت بھاری ہے جس کی وجہ سے کارکنان گمراہ اور مایوس ہیں۔ کانگریس کارکنان کو پارٹی کی وراثت اور روایت کے بارے میں مطلع کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان کی ایمانداری پارٹی کے تئیں ہونی چاہیے، نہ کہ لیڈروں کے تئیں۔ معاون تنظیموں، خاص طور سے سیوا دل، یوتھ کانگریس، این ایس یو آئی (نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا) جیسا کانگریس اور ساتھ ہی اس کے مزدور یونینوں کو از سر نو زندہ کیا جانا چاہیے اور اصل پارٹی کے ذریعہ انھیں ضروری آزادی دی جانی چاہیے۔ کانگریس کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ایم کے گاندھی نے احمد آباد میں ہندوستان کے پہلے منظم صنعتی کاروبار یونین مجور مہاجن کا قیام کیا تھا جو آج بھی موجود ہے۔ ان سرکردہ تنظیموں کو پارٹی کی ابتدائی رسائی شاخ بننا چاہیے۔ اصل پارٹی کو دانشمندی پر مشتمل جانکاری اور پالیسی دستیاب کرانے تک ہی محدود رہنا چاہیے۔ جمہوریت کے دیگر ستونوں کی طرح عدلیہ کو بھی اپنے ضمیر کو تلاش کرنا چاہیے۔

کشن گنج پہنچے سلیم پرویز، پارٹی کے استحکام کے لئے کارکنوں سے کیا خطاب

ملک میں سیکولر حکومت کے قیام کے لئے نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط کرنا وقت کی اہم ضرورت: سلیم پرویز

سلیم پرویز نے کہا کہ فرقہ پرست قوتوں نے ملک کے اندر نفرت کا جو ماحول پیدا کر دیا ہے اور جس طرح سے مہنگائی سر چڑھ کر بول رہی ہے ایسے میں بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار نے ملک کے اندر سیکولر حکومت کے قیام اور لوگوں کو امن و سکون کو جو ماحول دینے کا بیڑا اٹھایا ہے ان کے ہاتھوں کو مضبوط کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

پٹنہ، 6جولائی۔ جنتادل یونائیٹیڈ اقلیتی سیل کے ریاستی صدر و بہار قانون ساز کونسل کے سابق چیئرمین سلیم پرویز آج سیمانچل کے پانچ روزہ دورہ کے دوران آج کشن گنج پہنچے اور یہاں بہادرگنج بلاک میں انہوں نے پارٹی کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں سابق وزیر نوشاد عالم، کوچادھامن کے سابق رکن اسمبلی ماسٹر مجاہد، کشن ضلع جنتادل یونائیٹیڈ کے صدر اور اقلیتی سیل کے صدر احتشام انجم سمیت سینکڑوں کارکنان نے حصہ لیا۔ پروگرام کی نظامت بلند اختر ہاشمی نے کیا۔ اس موقع پر جنتادل یو اقلیتی سیل کے ریاستی نائب صدر اشرف انصاری بھی سلیم پرویز کے ساتھ دورہ پر ہیں۔ اس موقع پر سلیم پرویز نے کہا کہ فرقہ پرست قوتوں نے ملک کے اندر نفرت کا جو ماحول پیدا کردیا ہے اور جس طرح سے مہنگائی سر چڑھ کر بول رہی ہے ایسے میں بہار کے وزیراعلی نتیش کمار نے ملک کے اندر سیکولر حکومت کے قیام اور لوگوں کو امن و سکون کو جو ماحول دینے کا بیڑا اٹھایا ہے ان کے ہاتھوں کو مضبوط کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سے پیشتر بھاگلپور سے پورنیہ جانے کے دوران نوگچھیا میں سلیم پرویز کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر راجیہ سبھا کی سابق رکن کہکشاں پروین، ضلع پریشد کی رکن شبانہ داؤد، ضلع صدر مسرت پاشی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر سلیم پرویز نے کہا کہ ریاست میں جنتادل یو کی تنظیم کو مضبوط کرنے کا کام جاری ہے۔ خاص طور سے سیمانچل میں پارٹی کی تنظیم کو مزید مستحکم کرنے کے مہم کے تحت وہ ان علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ بعدازاں سلیم پرویز نے پورنیہ میں بھی میٹنگ کے دوران پارٹی کارکنوں سے خطاب کیا اور فرقہ پرست طاقتوں سے مقابلہ کے لئے وزیراعلی نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کی لوگوں سے اپیل کی۔

مارپیٹ میں زخمی نوجوان کی علاج کے دوران موت، ہنگامہ

بیگوسرائے، 06 جولائی: بیگوسرائے میں مارپیٹ میں زخمی نوجوان کی علاج کے دوران پٹنہ میں موت ہونے سے ہنگامہ ہوگیا ہے۔ واقعہ چھوڑاہی اسسٹنٹ تھانہ علاقہ کے شاہ پور پنچایت واقع پسماندہ طبقہ کا محلہ ہے۔ متوفی نوجوان مقامی رہائشی اویناش پاسوان ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ گزشتہ دنوں شاہ پور میں زمین کو لیکر ہوئے تنازع میں دو فریق کے درمیان مارپیٹ ہوگئی تھی۔ جس میں تیز اسلحہ سے کئے گئے حملے میں اویناش شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ اسے پرائمری ہیلتھ سنٹر چھوڑاہی میں داخل کرایا گیا لیکن نازک صورتحال کے پیش نظر انہیں پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ علاج کے دوران منگل کی شام ہی پٹنہ میں ان کی موت ہوگئی۔ رات کو لاش گاؤں پہنچتے ہی لوگوں میں مشتعل ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چھوڑاہی اسسٹنٹ تھانہ انچارج پون کمار سنگھ کی قیادت میں پولیس موقع پر پہنچی تو مشتعل لوگوں نے پولیس پر کارروائی نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا۔ جس کی وجہ سے افراتفری مچ گئی۔ مشتعل لوگوں کا کہنا تھا کہ پولیس کی ملی بھگت کی وجہ سے ابھی تک ملزمین کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ بعد میں ملزمین کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کراتے ہوئے ہنگامہ آرائی پر قابو پا کر پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ مشتعل لوگوں کا کہنا تھا کہ پولیس کی ملی بھگت کی وجہ سے ابھی تک ملزمین کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ بعد میں ملزمین کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کراتے ہوئے ہنگامہ آرائی پر قابو پا کر پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

گیا کی جامع مسجد میں مقابلہ جاتی امتحان کی تیاریوں کے لئے کوچنگ سنٹر کا قیام

گیا: ریاست بہار کے ضلع گیا میں واقع جامع مسجد بہترین فن تعمیر اور کشش کے ساتھ تاریخی اہمیت کی حامل ہونے کے سبب یہ بہار کی خاص مسجدوں میں سے ایک ہے۔ مسجد کے ماتحت کروڑوں کی املاک ہے، جس سے ہر ماہ لاکھوں کی آمدنی ہوتی ہے، یہاں امام و موذن اور دیگر خادموں کی معقول تنخواہیں و سہولتیں فراہم کرائی جاتی ہیں۔ نیز مسجد کی دیکھ بھال اور دیگر اخراجات کے علاوہ بچی ہوئی آمدنی کا بہترین استعمال غریب اور بے سہارا لڑکے اور لڑکیوں کے لئے کیا جاتا ہے۔ کمیٹی نے مسجد کی املاک کی آمدنی سے بی پی ایس سی بہار پبلک سروس کمیشن کی تعلیم کا نظم کیا ہے۔ کمیٹی نے باضابطہ جامع مسجد بی پی ایس سی کوچنگ کے نام سے ایک کوچنگ سینٹر کو گزشتہ ایک برس قبل شروع کیا تھا، جس میں ابھی 44 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ ان طلباء و طالبات میں ضلع گیا کے علاوہ بہار کے مختلف اضلاع کے طلبا و طالبات ہیں جو یہاں تیاریوں میں مصروف ہیں۔ باہری طلبہ کے لئے ایک اور مسجد گھسیار ٹولہ میں واقع مرکز والی مسجد کمیٹی نے ہاتھ بڑھایا ہے۔ مرکز والی مسجد کے ماتحت مسافر خانہ کی ایک منزل کو ہاسٹل میں تبدیل کر دیا گیا ہے، جبکہ لڑکیوں کے لیے بہار حکومت کے اقلیتی گرلز ہاسٹل میں انتظام کرلے کے قواعد جاری ہیں۔ جامع مسجد کوچنگ میں تین ریگولر اساتذہ کے ساتھ مسلم افسران جو ضلع یا اس کے پاس کے اضلاع میں تعینات ہیں، وہ بھی اپنی سہولیات کے مطابق کلاس لیتے ہیں۔ یہاں ایک وسیع اور ایک چھوٹے ہال میں ڈیجیٹل کلاسز کا نظم کیا گیا ہے جہاں ایک بڑی لائبریری بھی ہے، جس میں بی پی ایس سی کی تیاریوں سے متعلق تمام کتابیں، میگزین، اخبارات اور رسالے دستیاب ہیں۔ جامع مسجد دو سو برس سے زیادہ قدامت والی مسجد ہے مسجد اور اسکی املاک بہار سنی وقف بورڈ پٹنہ سے رجسٹرڈ ہے۔ اس کے انتظام وانصرام کے لئے وقف بورڈ کی جانب سے بنائی گئی کمیٹی ہی سارے کاموں کو انجام دیتی ہے۔ موجودہ کمیٹی کے صدر پروفیسر حبیب اور سکریٹری سید اختر حسنین ہیں۔ ان دونوں کے ساتھ پوری کمیٹی کے تعاون اور محنت و مشقت کا ثمرہ ہے کہ کوچنگ قائم ہوئی اور اب بہتر طریقہ سے چل رہی ہے، یہاں ہر ماہ تین لاکھ روپے تک کے اخراجات کوچنگ پر آتے ہیں۔ مسجد کے علاوہ شہر کے معززین بھی کوچنگ کے خرچ میں تعاون کرتے ہیں۔ ہدف ہے کہ ایک مثالی اور حج بھون بھی کوچنگ سنٹر کی طرح قائم کیا جائے۔ ابھی 68ویں اور 69ویں بی پی ایس سی کے لیے تیاری کرائی جارہی ہے۔ اس میں کچھ ایسے بھی طلبہ ہیں جو پہلے امتحان میں شامل ہو چکے ہیں تاہم کم نمبرات آنے کی وجہ سے کامیاب نہیں ہوسکے لیکن اب انکا ماننا ہے کہ انکی تیاری صحیح سمت میں جاری ہے۔ کوچنگ میں تیاری کررہے صابر مصطفی نے بتایا کہ 67ویں بی پی ایس سی امتحان میں 101 نمبر انکے آئے تھے تاہم کٹ آف میں آٹھ نمبر چھوٹ گیا تھا جسکی وجہ سے وہ کامیاب نہیں ہوسکے لیکن اب انکی تیاری صحیح سمت میں ہورہی ہے اور توقع ہے کہ اس بار وہ امتحان کو کریک کرلیں گے۔ انہوں نے مسجد کمیٹی کے فیصلے کو مسلم معاشرے کے لیے خوش آئند اور مثبت پہل بتایا اور کہا کہ مساجد کمیٹیوں کی طرف سے مکتب مدرسے تو کھولے جاتے ہیں تاہم مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے نظم نہیں تھا۔ بہار میں تو ایسا کہیں نہیں ہوتا ہے۔ جامع مسجد کمیٹی مسلم نوجوانوں کو افسر بنانے میں مدد کررہی ہے جبکہ محمد ساجد جو پاوان سے خاص میں انہوں نے کہا کہ وہ یہاں امید سے زیادہ انتظامات اور اچھی تعلیم پارہے ہیں۔

نہانے کے دوران گنگا میں ڈوبنے سے نوجوان کی موت

بیگوسرائے، 06 جولائی: مانسون میں گنگا ندی کے پانی کی سطح میں اضافے کے ساتھ ہی ڈوبنے کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ہے۔ بدھ کے روز تیگھڑا تھانہ علاقہ کے بکل پورہ گنگا گھاٹ پر نہانے کے دوران ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت بروونی پنچایت-1 کے کیلا باڑی رہائشی شیو کمار سنگھ کے بیٹے رونق کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کے تقریباً نصف گھنٹے بعد مقامی غوطہ خور کی مدد سے لاش کو باہر نکالا گیا۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں بتایا جارہا ہے کہ رونق اپنے دو دیگر دوستوں کے ساتھ بکل پورہ گنگا گھاٹ پر نہانے گئے تھے۔ اس دوران گہرے پانی میں ڈوبنے سے اس کی موت ہوگئی۔ رونق کے ندی میں ڈوبتے ہی دوستوں میں کہرام مچ گیا۔ اس کے دوستوں نے مقامی لوگوں کے موبائل سے واقعہ کی اطلاع اہل خانہ کو دی۔ بدھ کے روز تیگھڑا تھانہ علاقہ کے بکل پورہ گنگا گھاٹ پر نہانے کے دوران ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت بروونی پنچایت-1 کے کیلا باڑی رہائشی شیو کمار سنگھ کے بیٹے رونق کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کے تقریباً نصف گھنٹے بعد مقامی غوطہ خور کی مدد سے لاش کو باہر نکالا گیا۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں بتایا جارہا ہے کہ رونق اپنے دو دیگر دوستوں کے ساتھ بکل پورہ گنگا گھاٹ پر نہانے گئے تھے۔ اس دوران گہرے پانی میں ڈوبنے سے اس کی موت ہوگئی۔ رونق کے ندی میں ڈوبتے ہی دوستوں میں کہرام مچ گیا۔ اس کے دوستوں نے مقامی لوگوں کے موبائل سے واقعہ کی اطلاع اہل خانہ کو دی۔

ساون میں پٹنہ اور مکامہ سے جسیڈیہہ کیلئے چلے گی شراونی اسپیشل ٹرین

پٹنہ 06، جولائی: ساون پر پٹنہ سے دیوگھر جانے والے عقیدت مندوں کو ریلوے نے خصوصی سہولت دی ہے۔ اب شراونی اسپیشل ٹرین پٹنہ اور مکامہ سے سلطان گنج-جسیڈیہہ تک کانوڑیوں کے لیے چلائی جائے گی۔ سلطان گنج اور دیوگھر جانے والے عقیدت مندوں اور کانوڑیوں کے لیے ریلوے نے پٹنہ اور مکامہ سے خصوصی میلہ اسپیشل ٹرین چلانے کا اعلان کیا ہے۔ ایسٹ سنٹرل ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر وریندر کمار کے مطابق شراونی میلہ کے موقع پر عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے ریلوے کی جانب سے کئی روٹ پر خصوصی ٹرین چلائی جارہی ہیں۔ اس سلسلے میں شراونی میلہ اسپیشل ٹرین پٹنہ سے بھاگلپور اور مکامہ سے جسیڈیہہ کے درمیان 5 اور 6 جولائی سے شروع ہوں گی۔ شیڈول کے مطابق ٹرین نمبر 03266/03265 پٹنہ-بھاگلپور-پٹنہ شراونی میلہ اسپیشل-یہ اسپیشل 06 جولائی سے 31 اگست 2023 تک روزانہ پٹنہ اور بھاگلپور سے چلے گا۔ آپریشن مدت میں گاڑی نمبر 03266 روزانہ پٹنہ جنکشن سے 06.40 بجے کھل کر 14.00 بجے بھاگلپور پہنچے گی۔ دونوں سروں سے ٹرینوں کا سٹاپ راجندر نگر پٹنہ صاحب، فتوحہ، خسرو پور، بختیار پور، اڑھ، مکامہ، باڑھی دہ، بریہیا، منکٹھا، لکھی سرائے، کیول، ابھے پور، جمال پور اور سلطان گنج اسٹیشنوں پر ہوگا۔ اس اسپیشل ٹرین میں 01 فرسٹ اے سی کلاس، 02 سیکنڈ اے سی کلاس، 06 تھرڈ اے سی کلاس، 08 سلیپر کلاس اور 03 جنرل کلاس کوچ ہوں گی۔ مکامہ-جسیڈیہہ-مکامہ شراونی میلہ اسپیشل 05 جولائی سے 31 جولائی 2023 تک روزانہ مکامہ اور جسیڈیہہ کے درمیان چلے گی۔ ٹرین نمبر 03206 مکامہ-جسیڈیہہ شراونی میلہ اسپیشل روزانہ 09.15 بجے مکامہ سے روانہ ہوگی اور 11.45 بجے جسیڈیہہ پہنچے گی۔ واپسی کی سمت میں ٹرین نمبر 03205 جسیڈیہہ سے 12.30 بجے روانہ ہوگی اور 15.25 بجے مکامہ پہنچے گی، یہ ٹرین مکامہ اور جسیڈیہہ کے درمیان 14 جنرل کلاس کوچوں پر مشتمل ہے۔

معطل کئے گئے محکمہ بجلی کے ایگزیکٹیو انجینئر نرمل، سنگین الزامات پر کارروائی

نوادہ، 6 اپریل: جنوبی بہار پاور ڈسٹری بیوشن لمیٹڈ بجلی سپلائی ڈویژن نوادہ کے ایگزیکٹیو انجینئر نرمل کمار کو معطل کر دیا گیا ہے۔ ان کے خلاف ڈیوٹی میں لاپرواہی، بے ضابطگی سمیت کئی سنگین الزامات کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ معطلی کا حکم انڈر سکریٹری اروند کمار نے جاری کیا ہے۔ معطلی کی مدت کے دوران ان کا ہیڈکوارٹر الیکٹرسٹی سپلائی سرکل، جموئی میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ واضح نہیں ہے کہ ان کے خلاف کیا شکایت تھی اور اس بڑی کارروائی کے پیچھے شکایت کنندہ کون تھے۔ نرمل کمار ماضی میں اپنی سرگرمیوں کو لے کر تنازعات میں رہے تھے۔ وارث علی گنج میں اسسٹنٹ انجینئر رہتے ہوئے وہ اکثر الزامات کی زد میں رہتے تھے۔ نوادہ میں بھی نرمل کمار پر عوامی مسائل کے حل کے لیے پیسے لینے سمیت کئی الزامات لگائے گئے ہیں۔ یہاں تک کہ پیسہ کمانے کے لیے وہ ایم پی، ایم ایل اے جیسے عوامی نمائندوں کو بھی اتنا ہی نظر انداز کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے محکمہ کو بھی ان کی شکایات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ رشوت کے بغیر کوئی کام ان کے دفتر کی پہچان نہیں بنا تھا۔ اس پر گاؤں کی بجلی کو غلط طریقے سے منقطع کرنے کے بعد رقم کا مطالبہ کرنے کا بھی الزام ہے۔ نوادہ بلاک کے کرما ٹولہ رتن پور کے سماجی کارکن سنجے چودھری نے بھی وزیر اعلیٰ کو خط لکھ کر ان کے گاؤں کی بجلی منقطع کرنے کا الزام لگایا تھا۔ چودھری نے خط میں لکھا تھا کہ بجلی جوڑنے کے لیے رقم مانگی جارہی ہے۔

روزنامہ تیز رفتار

مردِ ناداں پر کلام نرم و نازک بے اثر

ایوان پارلیمان کے اجلاس میں پہلے ہی دن وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے رویہ سے یہ بتا دیا کہ آگے بھی ان کا معاملہ اس مصرع کی مصداق ہوگا 'وہی چال بے ڈھنگی سی جو پہلے تھی وہ اب بھی ہے'۔ وزیر اعظم کو احساس ہوگیا ہے کہ ان کی پسپائی کے پیچھے آئین دشمن شبیہ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ اس کلنک کو مٹانے کے لیے انہوں موقع کا فائدہ اٹھا کر ایمرجنسی پر بھاشن دے ڈالا اور 25/جون 2024 کو اس کی پچاسویں سالگرہ قرار دے دیا حالانکہ 1975 سے ابھی تک صرف 49/ سال ہوئے ہیں۔ اب کوئی وزیر اعظم اتنا آسان حساب کتاب بھی کرنے سے قاصر ہو تو اس کا اللہ ہی حافظ ہے۔ اندرا گاندھی کی علی الاعلان ایمرجنسی نہایت قابلِ مذمت اقدام تھا لیکن اس اکیس ماہ کے مقابلے مودی کی غیر اعلانیہ ایمرجنسی اور بھی زیادہ خطرناک ہے۔ ان دونوں کے درمیان ایک فرق تو مدت کا ہے مگر دوسرا زیادہ اہم ہے۔ اعلانیہ ایمرجنسی میں متعینہ حقوق سلب کیے جاتے ہیں لیکن اس کے سوا باقی سب بحال رہتے ہیں۔ اس کے برعکس غیر اعلانیہ ایمرجنسی میں بے لگام من مانی ہوتی ہے۔ اس کے اندر عمر خالد سے لے کر ارون دھتی رائے اور شیخ شوکت سے سنجیو بھٹ تک بھی کو غیر معینہ مدت کے لیے لپیٹ لیا جاتا ہے۔

اپنے خطاب میں آئین کی دہائی دینے والے مودی جی بھول گئے کہ انہوں نے پہلے ہی دن بھرتری ہری مہتاب کو پروٹیم اسپیکر بنا کر دستوری روایات کو پامال کردیا۔ مہتاب اس سے قبل ۶/مرتبہ بی جے ڈی کے ٹکٹ پر کامیابی حاصل کرنے کے بعد پہلی بار بی جے پی کے ٹکٹ پر کامیاب ہوئے اور اسی ابن الوقتی نے انہیں پروٹیم اسپیکر بنا دیا۔ ان کے مقابلے ۸/مرتبہ کامیابی حاصل کرنے والے کانگریس کے رکن پارلیمان کے پرکاش اس اعزاز کے زیادہ مستحق تھے۔ حزب اختلاف نے بی جے پی کی اس غلطی کا خوب فائدہ اٹھایا۔ اس نے متحد ہو کر گاندھی جی کے مجسمہ کے قریب آئین کے ساتھ احتجاج کیا نیز کے پرکاش کے دلت ہونے کا حوالہ دے کر اس حق تلفی کو پورے پسماندہ سماج کی توہین قرار دے دیا۔

وزیر اعظم کے اڑیل رویہ پر وہ مشہور مقولہ یاد آتا ہے جس کو مودی جی کے چہیتے اداکار اکشے کمار نے اپنی فلم 'سوریہ ونشی' کے پروموشن میں کہا تھا۔ اکشے نے خود اس کے بارے میں کہا تھا کہ: 'بندر کتنا بھی بوڑھا ہوجائے گلاٹیاں (قلابازیاں) مارنا نہیں بھولتا اور نہ چھوڑتا ہے'۔ حالات کی بہت بڑی تبدیلی کے باوجود وزیر اعظم اب بھی یہ سمجھ رہے ہیں کہ انہوں نے چار سو پار کر لیے ہیں۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ 'نہ ہم ہارے تھے، نہ ہارے ہیں اور نہ ہاریں گے'۔ یہ عجیب معاملہ ہے وزیر اعظم کے اس دعویٰ سے خود سنگھ پریوار کا بھی اتفاق نہیں ہے۔ ایسے میں ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر آر ایس ایس کے سربراہ یعنی سرسنگھ چالک موہن بھاگوت، اندریش کمار اور رتن شاردا کی تنقید کے باوجود مودی جی کی چال ڈھال میں کوئی تبدیلی کیوں نہیں ہو رہی ہے؟

مذکورہ سوال کا جواب موہن بھاگوت کے خطاب میں موجود ہے۔ موصوف نے ایک تربیتی اجتماع میں کہا تھا کہ ایک 'سچے سیوک (خادم)' میں غرور و تکبر نہیں ہوتا اور وہ دوسروں کو نقصان پہنچائے بغیر کام کرتا ہے''۔ اس جملے کا ہر لفظ وزیر اعظم نریندر مودی کے ایوانِ پارلیمان میں پہلے دن کی کارروائی پر پیشگی تبصرہ تھا۔ سرسنگھ چالک کے تبصرے کو وزیر اعظم نریندر مودی کے دس سال قبل اقتدار کی باگ ڈور سنبھالتے وقت کیے جانے والے مشہور و معروف بیان سے بھی ہے۔ انہوں نے قومی روایت سے ہٹ کر خود کو پردھان منتری (وزیر اعظم) نہیں بلکہ پردھان سیوک (خادمِ اعظم) کے طور پر متعارف کیا تھا۔ اب چونکہ وہی خادم گھمنڈ میں مبتلا ہو کر خود کو خدا سمجھنے لگا ہے اس لیے اسے یہ بتانے کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ بھیا اصلی سیوک کی تعریف کیا ہے یا وہ کون ہوتا ہے؟ موہن بھاگوت نے بلا واسطہ گویا یہ اعلان کردیا کہ مودی جی اصلی سنگھ سیوک نہیں ہیں بلکہ انہوں نے اقتدار کے حصول کی خاطر سنگھ کا چولا اوڑھ رکھا ہے۔ اس لیے موہن بھاگوت کے مطابق وہ حقیقی سیوک نہیں بلکہ جعلی خادم ہیں۔ ایک زمانے میں اڈوانی نے اپنے مخالفین کے لیے جعلی (pseudo) سیکولر کی اصطلاح وضع کی تھی اب موہن بھاگوت نے گویا جعلی سیوک کی اصطلاح ایجاد کی ہے جو من و عن وزیر اعظم نریندر مودی پر صادق آتی ہے۔ موہن بھاگوت کے مطابق ایسے انسان کو سچا سیوک کہلانے کا حق ہی نہیں ہے۔

وزیر اعظم مودی میں یہ خرابی تو دس سال قبل اس وقت ظاہر ہوگئی تھی کہ جب انہوں نے دس لاکھ کا کوٹ پہن لیا تھا اور اپنے لیے ۸/ہزار کروڑ کا جہاز منگوایا تھا۔ موہن بھاگوت اگر اسی وقت اصلاح کی کوشش کرتے تو آج یہ حالت نہیں ہوتی۔ انہیں یہ نہیں بتانا پڑتا کہ 'جو حقیقی خادم ہے، جسے حقیقی خادم کہا جاسکتا ہے وہ حدود و قیود کا پاس و لحاظ کرتا ہے۔ وہ وقار کے ساتھ کام تو کرتا ہے مگر اس میں ملوث نہیں ہوتا (یعنی الگ تھلگ رہتا ہے)' ۔ وزیر اعظم اور ان کے حواری ایک زمانے میں اپنے وقار کو پامال کرتے ہوئے شتر بے مہار تو کیا بگڑے ہوئے سانڈ کی مانند جو منہ میں آئے بک رہے تھے۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت انٹرویو کے اندر ان کی مسلمانوں سے محبت کا اظہار اور عوامی جلسوں میں ان پر نفرت کی بوچھار سے ہوتا تھا۔ حال میں اختتام پذیر ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے دوران انتخابی مہم کا حوالہ دیتے ہوئے سرسنگھ چالک نے کہا کہ یہ الیکشن ایسے لڑا گیا جیسے کوئی جنگ ہو۔ جس طرح سے معاملات ہوئے ہیں۔

نتیش کمار اور مودی کا پُل کب ٹوٹے گا؟

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

ریاست بہار کے اندر گزشتہ دو دنوں میں تین پُل گر چکے ہیں اور گزشتہ 15/دن میں 10/پُل گر چکے ہیں جبکہ تیجسوی یادو کے دعوے کے مطابق 12/پُل منہدم ہو چکے ہیں۔ ان پلوں کے ٹوٹنے کا نتیش کمار اور نریندر مودی کے ساتھ سے کوئی خاص تعلق نہیں کیونکہ اگر وہ تیجسوی کے ساتھ بھی ہوتے تو بھی پُل اپنے وقت پر ٹوٹ جاتا۔ اس انہدام سے عوام کو بے شمار مشکلوں کا سامنا کرنے پڑے گا لیکن خواص تو وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کے درمیان بنے پُل کے ٹوٹنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ نتیش کمار پُل بنانے میں ماہر ہیں۔ وہ کبھی مودی اور کبھی لالو کے ساتھ پُل بنا لیتے ہیں اور مسلمانوں کے ساتھ بھی ان کا ایک پُل ہے جو کبھی نہیں ٹوٹتا۔ فی الحال مسلمانوں کے ووٹ کی اہمیت بہار میں بھی محسوس کی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گیا ضلع کے بیلاگنج اسمبلی حلقہ میں ضمنی انتخاب کی تاریخ کا اعلان بھی نہیں ہوا ہے لیکن وہاں آر جے ڈی کے خیمے میں ایک آواز مسلم رہنما کو ٹکٹ دینے کا مطالبہ اٹھنے لگا ہے۔

مسلمانوں کی دلیل ہے کہ وہ برسوں سے یہاں آر جے ڈی کے امیدوار کو ووٹ دیتے آ رہے ہیں تاکہ این ڈی اے اتحاد کا امیدوار نہیں جیتے۔ یہاں تک کہ گزشتہ کئی اسمبلی انتخابات کے دوران این ڈی اے میں شامل جے ڈی یو اور ہم پارٹی کے مسلم امیدواروں کو مسلم ووٹروں کا ووٹ آر جے ڈی کے بہ نسبت کم پڑا۔ لیکن اس بار اگر مسلم رہنما کو امیدوار نہیں بنایا گیا تو مسلم ووٹر این ڈی اے کے ساتھ چلے جائیں گے۔ امیدواری کے طالب گاروں میں آر جے ڈی کے سابق ضلع صدر محمد یاسر، موجودہ صدر محمد نظام سمیت کئی اور رہنماؤں کے نام ہیں۔ کانگریس کے محمد موسیٰ نے کہنا ہے کہ پارلیمانی انتخابات میں مسلمانوں نے انڈیا اتحاد کے حق میں جم کر ووٹ کیا اور بیلاگنج اسمبلی حلقہ میں مسلمانوں کی اتنی تعداد ہے کہ وہاں جیت ہار کا فیصلہ مسلمانوں کے ووٹ سے ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جے ڈی یو نے کئی بار مسلم رہنما کو امیدوار بنایا لیکن آر جے ڈی نے ایک بار بھی ایسا نہیں کیا۔ انڈیا اتحاد کے حوالے سے مسلم رائے دہندگان کو 2025 کے اسمبلی انتخابات میں اچھے پیغام اور تاثرات دینے کے لیے ضمنی انتخاب میں مسلم رہنما کو ٹکٹ دینا بہتر ہے۔ مسلمانوں کے درمیان یہ بازگشت ہے کہ آر جے ڈی کے سریندر پرساد یادو کو ریاست میں سیکولر نظریہ کی حکومت بنانے کے لیے ووٹ دیا جاتا تھا مگر اس ضمنی انتخاب سے حکومت بننے یا گرنے والی نہیں ہے اس لیے سریندر کے بیٹے وشوناتھ کو ٹکٹ دینے کے بجائے مسلمان کو کامیاب کیا جائے۔ مسلمان پوچھ رہے ہیں کہ پہلے والد کو 35 برسوں تک ووٹ دیا گیا اور اب اگر ان کے بیٹے کو آر جے ڈی مسلط کرے گی تو مسلمانوں کا رجحان بدل جائے گا کیونکہ اس بار چونکہ حالات بدلے ہوئے ہیں اس لیے مسلمانوں بھی دوسری پارٹی کی جانب متوجہ ہوسکتے ہیں اور یہ دوسرا کوئی اور نہیں نتیش کمار کا امیدوار ہوگا۔ بیلاگنج اسمبلی حلقہ میں جے ڈی یو کی طرف سے ہم پارٹی کے رہنما اسد پرویز عرف کمانڈر نے جے ڈی یو کی جانب سے شارم علی کا نام زیر بحث ہے۔ موصوف کے والد مرحوم پروفیسر شوکت علی کا وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ساتھ سمتا پارٹی کے دور سے تعلقات تھے بلکہ شارم علی نے اپنی سیاست جے ڈی یو سے ہی شروع کی تھی۔ شارم علی نے 2015 کے اسمبلی انتخابات میں ہندوستانی عوام مورچہ سیکولر کی ٹکٹ پر آر جے ڈی کے امیدوار ڈاکٹر سریندر پرساد یادو کے خلاف انتخاب بھی لڑ چکے ہیں۔ شارم علی کو 42000 ہزار سے زیادہ ووٹ ملے تھے اور انہیں محض 12 ہزار ووٹوں سے شکست ہوئی تھی۔ آگے چل کر انہوں نے (2020) کے اسمبلی انتخاب میں چندر شیکھر آزاد کی پارٹی سے انتخاب لڑا تھا مگر اس بار جے ڈی یو میں شامل ہو کر وہ انتخاب لڑنا چاہتے ہیں۔ شارم کے علاوہ اقبال حسین، محمد امجد، جے ڈی یو کے سابق ضلع صدر ایڈوکیٹ شوکت علی خان، صبیح الباقی عرف پرنس سمیت کئی اور رہنما اپنی قسمت آزمانا چاہتے ہیں۔ مسلم امیدواری کی غیر موجودگی میں جے ڈی یو یہاں سے سابق ایم ایل سی منورما دیوی یا ان کے بیٹا راکی یادو کو ٹکٹ دے سکتی ہے۔ مسلم امیدوار کے مطالبے کی وجہ یہ ہے کہ بیلاگنج اسمبلی حلقہ میں

> مسلمانوں کے درمیان یہ بازگشت ہے کہ آر جے ڈی کے سریندر پرساد یادو کو ریاست میں سیکولر نظریہ کی حکومت بنانے کے لیے ووٹ دیا جاتا تھا مگر اس ضمنی انتخاب سے حکومت بننے یا گرنے والی نہیں ہے اس لیے سریندر کے بیٹے وشوناتھ کو ٹکٹ دینے کے بجائے مسلمان کو کامیاب کیا جائے۔

موجود تین لاکھ سے زائد ووٹر میں قریب 65 ہزار مسلم ووٹر ہیں جبکہ 55 ہزار کے قریب یادو برادری کے لوگ ہیں۔ بہار کے اندر نتیش کمار کی اس کامیابی کے پسِ پشت 'پاسباں بھی خوش رہے راضی رہے صیاد بھی' والی حکمت عملی کا بڑا عمل دخل ہے۔ انہوں نے بی جے پی کا ساتھ لینے کے باوجود مسلمانوں سے رشتہ منقطع نہیں کیا۔ نتیش کمار کے مشیر مولانا عمر نورانی کے مطابق این ڈی اے میں رہتے ہوئے نتیش کمار نے بہار میں این آر سی کے خلاف اسمبلی میں بل پاس کروا کر مسلمانوں کا اعتماد حاصل کیا جبکہ سرکار میں شامل بی جے پی اس کی مخالف تھی۔ نورانی کا دعویٰ ہے کہ این ڈی اے میں رہنے کے باوجود جے ڈی یو اپنے نظریہ اور اصولوں سے سمجھوتہ نہیں کرے گی یعنی یو سی سی اور اگنی ویر اسکیم میں نظر ثانی پر زور دیتی رہے گی۔ وہ کہتے ہیں مخلوط حکومت کے اندر یک طرفہ فیصلے نہیں ہونگے بلکہ متنازع معاملوں میں سبھی ریاستوں اور اتحادی حکومتوں کے مشورے سے متفقہ فیصلے کیے جائیں گے۔ مولانا عمر نورانی پر امید ہیں کہ مسلمان اسمبلی انتخابات میں بھی جے ڈی یو کو ووٹ کریں گے کیونکہ وہ بہار میں ترقی، امن بھائی چارہ چاہتی ہے۔ حالیہ پارلیمانی الیکشن میں جے ڈی یو نے تمام تر مسائل کے باوجود 12 نشستوں پر جیت درج کرلی۔ انتخابی نتائج کے بعد سیاسی مبصرین اور رہنماؤں نے یہ خیال ظاہر کیا کہ جے ڈی یو کی اس جیت میں مسلمانوں کا بھی اہم کردار ہے۔ اس دعویٰ کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر جیتن رام مانجھی کی پارٹی 'ہم' اور جے ڈی یو کے مسلم و غیر مسلم رہنما اس بات کا کھلے عام اعتراف کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے مسلمانوں کے ساتھ اپنے تعلق کا اظہار کرنے میں کبھی تکلف سے کام نہیں لیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں مسلمانوں کو مخاطب کر کے کہا تھا کہ بی جے پی کے ساتھ رہ کر بھی وہ مسلمانوں کے مسائل کو حل کرتے رہے ہیں۔ اس کے برعکس آر جے ڈی اور تیجسوی یادو کی بابت یہ تاثر عام ہوگیا کہ انہوں نے انتخابی تشہیر میں مسلم قیادت کو نظر انداز کیا۔ اس کی وجہ سے سیوان اور پورنیہ جیسے مقامات پر مسلمانوں نے آر جے ڈی کا ساتھ نہیں دیا۔ سیوان سے سابق رکن پارلیمان ڈاکٹر شہاب الدین کی اہلیہ تین مرتبہ آر جے ڈی کے ٹکٹ پر انتخاب ہار چکی ہیں لیکن لالو پرشاد یادو سے شہاب الدین کی قربت کے سبب ٹکٹ ملتا رہا۔ اس بار تیجسوی یادو نے حنا کی جگہ اودھ بہاری چودھری کو لالٹین پکڑا دیا۔ اس فیصلے کے خلاف حنا شہاب نے آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑا اور نتائج نے ثابت کردیا کہ آر جے ڈی کا فیصلہ غلط تھا۔ حنا شہاب کو اودھ چودھری سے تقریباً ایک لاکھ ووٹ زیادہ ملے۔ ان دونوں کے ووٹ جمع کردیئے جائیں تو حنا جے ڈی یو کی امیدوار وجے لکشمی دیوی سے 46 ہزار ووٹ کے فرق سے جیت جاتیں۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ سیوان کے مسلمانوں نے یکمشت حنا شہاب الدین کی حمایت کر کے اپنی ناراضی کا اظہار کیا۔ سیوان ہی کی طرح پورنیہ میں بھی تیجسوی کا فیصلہ غلط نکلا اور آر جے ڈی کی امیدوار تیسرے نمبر پر رہیں۔ وہاں پر پپو یادو کافی مقبول ہیں اور انتخاب سے قبل وہ اپنی پارٹی کو کانگریس میں ضم کر کے انڈیا محاذ میں شامل ہوگئے۔ پورنیہ کو کانگریس اور پپو کے لیے چھوڑ دینا سیاسی دانشمندی کا تقاضہ تھا مگر وہاں سے آر جے ڈی نے بیما بھارتی کو میدان میں اتار دیا۔ وہ چار بار رپولی سے رکن اسمبلی کا انتخاب جیت چکی ہیں مگر اس دوران انہوں نے کئی بار آر جے ڈی اور جے ڈی یو کے درمیان ہچکولے کھائے ہیں۔ پپو یادو اگر باہوبلی ہیں تو بیما بھارتی کے شوہر اور بیٹا بھی اسی پس منظر سے آتے ہیں۔ پورنیہ کے مسلمانوں کو تیجسوی کا فیصلہ پسند نہیں آیا۔ مسلمان سمیت پورنیہ کے دیگر لوگوں نے پپو یادو کو تقریباً 24 ہزار ووٹ کے فرق سے کامیاب کر کے بیما بھارتی کی ضمانت ضبط کروا دی کیونکہ انہیں صرف 27 ہزار سے کچھ زیادہ ووٹ ملے۔ کشن گنج حلقۂ انتخاب میں مسلمانوں کی آبادی 2.65 ٪فیصد ہے اس لیے کانگریس، جے ڈی یو اور اتحاد المسلمین تینوں نے مسلم امیدوار میدان میں اتار دیئے۔ یہاں پر ہندوؤں نے جے ڈی یو کو ووٹ دیا جو دوسرے نمبر رہا اور ایم آئی ایم کے اختر الایمان تیسرے مقام پر آئے۔ مسلم ووٹ کی تقسیم کے باوجود کانگریسی امیدوار 93586 کے فرق سے کامیاب ہوگیا۔ بہار کی سیاست کے اندر مسلمانوں کے اندر خود اعتمادی میں اچھا خاصا اضافہ ہوا ہے جو نیک شگون ہے۔ بہار کے مسلمان مودی جی کی وجہ سے نتیش کمار سے دور ہوگئے ہیں لیکن اگر وہ اس پُل کو مسمار کر کے آر جے ڈی کے ساتھ نیا پُل بنا لیں تو مسلمان ان پر پھر سے فدا ہوجائیں گے۔

ناقابل معافی گناہ

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

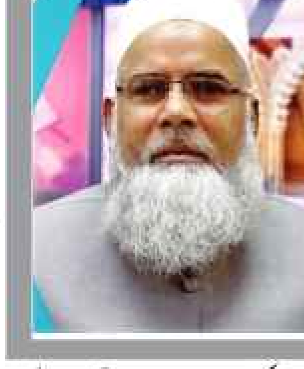

اسلام کی نگاہ میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک اور کفر ہے، اس کی سزا ہمیشہ کے لئے دوزخ ہے، جو شخص کفر کی حالت میں دنیا سے چلا جائے، اس پر جنت کے دروازے بند ہیں اور ہمیشہ کے لئے آتشیں دوزخ کی آغوش اس کی رفیق رہے گی، کفر کے بعد ایک ہی عمل ہے جس کے بارے میں فرمایا گیا کہ اس کا مرتکب ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا، اس پر اللہ کا غضب ہوتا رہے گا اور اللہ کی لعنت برستی رہے گی، کتنا گھبرا دینے اور تڑپا دینے والا ہے یہ ارشاد ربانی:

جو جان بوجھ کر کسی مسلمان کو قتل کردے، اس کا بدلہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا، اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہو اور اللہ نے اس کے لئے بھیانک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

کتنی لرزہ براندام کردینے والی ہے یہ آیت لیکن اس شخص کے لئے جس کے دل میں خوفِ خداوندی کا کوئی گوشہ موجود ہو، جس کی آنکھ کبھی کبھی سہی، اللہ کے خوف سے نم ہونا جانتی ہو، جس کا دل آخرت کے تصور سے لمحہ دو لمحہ سہی، لرزنے سے آشنا ہو، جو آخرت کی وسعتوں پر یقین رکھتا ہو، جس کا جنت کی نعمتوں اور دوزخ کی ہولناکیوں پر ایمان ہو اور جس کے سینے میں دھڑکتا ہوا دل ہو، جن سینوں میں دل کے بجائے پتھر کی سل رکھی ہوئی ہو اور جن قلوب میں محبت کی شبنم کے بجائے نفرت اور ظلم و جور کی بھٹیاں سلگ رہی ہوں، ان کے بارے میں کیوں کر سوچا جاسکتا ہے کہ خالقِ کائنات کا یہ ارشاد بھی ان کو تڑپا سکے گا اور خدا و رسول کی بات بھی ان کے دلوں پر دستک دے سکے گی؟؟ آہ! کس قلم سے لکھا جائے اور کس زبان سے بولا جائے کہ ہمارے شہر میں ابھی دو ہفتہ کے مختصر عرصہ میں ایک درجن سے زیادہ مسلمانوں کا بے دردانہ قتل ہو چکا ہے، کن کے ہاتھوں؟ کیا کسی غیر مسلم کے ہاتھ؟ کیا کسی دشمن اسلام کے ذریعہ؟؟ نہیں، حیرت کے کانوں سے سنئے کہ ایک کلمہ گو نے دوسرے کلمہ گو کو ناحق قتل کیا ہے، ایک مسلمان کی تشنہ تلوار نے ایک مسلمان ہی کے لہو سے اپنی پیاس بجھائی ہے، سستے داموں خدا کا غضب خرید کیا ہے، اپنے گلے کو لعنتِ خداوندی کے طوق سے آراستہ کیا ہے اور ابدی دوزخ حاصل کی ہے، اس بے حسی پر آنکھیں جس قدر آنسو بہائیں، دل جتنا تڑپے اور روئے کم ہے، ہائے! یہ اس اُمت کا حال ہے جس کو آخر آخر دم تک اس کے نبی ﷺ نے مسلمان کے خون کی حرمت بتائی تھی اور ایک دوسرے کی جان و مال اور عزت و آبرو سے ہاتھ روکنے کو منع فرمایا تھا۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو معاف فرمادیں گے، سوائے اس کے کہ کوئی شخص شرک کی حالت میں مرے یا کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کردے، (ابو داؤد، حدیث نمبر: ۴۲۷۰) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مومن کو قتل کیا اللہ تعالیٰ نہ اس کی کوئی فرض نماز قبول فرمائیں گے اور نہ نفل: لم یقبل اللہ منہ صرفا ولا عدلا (ابو داؤد، کتاب الفتن، باب فی تعظیم قتل المومن، حدیث نمبر: ۴۲۷۰) اور کیوں نہ ہو کہ مومن کا قتل اللہ کے نزدیک دنیا کے ختم ہوجانے سے بڑھ کر ہے: قتل المومن اعظم عند اللہ من زوال الدنیا (نسائی، حدیث نمبر: ۳۹۹۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تمام اہل زمین اور اہل آسمان بھی ایک مسلمان کی موت میں شریک ہوں، تو اللہ ان سب کو جہنم میں اوندھے منھ ڈال دے گا، (ترمذی، حدیث نمبر: ۱۳۹۸) اس سے اندازہ کیجئے کہ مومن کے خون کی کیا حرمت اور عظمت ہے اور کسی مسلمان کا جان لینا کیسی لعنت اور غضب الٰہی کو دعوت دینا ہے! اسی لئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ مومن برابر دین کے معاملہ میں وسعت و گنجائش میں رہتا ہے، جب تک کہ کسی خونِ حرام کا مرتکب نہ ہو۔ (بخاری، کتاب الدیات، باب قول اللہ تعالیٰ: ومن یقتل مومنا متعمدا الخ، حدیث نمبر: ۶۸۶۲) جیسے قتل کرنا گناہ ہے، اسی طرح قتل میں تعاون بھی گناہ ہے:

> کتنی لرزہ براندام کردینے والی ہے یہ آیت لیکن اس شخص کے لئے جس کے دل میں خوفِ خداوندی کا کوئی گوشہ موجود ہو، جس کی آنکھ کبھی کبھی سہی، اللہ کے خوف سے نم ہونا جانتی ہو، جس کا دل آخرت کے تصور سے لمحہ دو لمحہ سہی، لرزنے سے آشنا ہو، جو آخرت کی وسعتوں پر یقین رکھتا ہو، جس کا جنت کی نعمتوں اور دوزخ کی ہولناکیوں پر ایمان ہو اور جس کے سینے میں دھڑکتا ہوا دل ہو

بلکہ اگر کسی شخص نے دوسرے کو قتل پر اکسایا ہو تو اس کا گناہ اصل قاتل سے بھی بڑھ کر ہے، ایک بار آپ ﷺ سے قاتل اور قتل کا حکم دینے والے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جہنم کے ستر حصے کیے جائیں گے جس میں انہتر (۶۹) حصہ قتل کا حکم دینے والے کے لئے ہوگا اور ایک حصہ خود اس قاتل کے لئے اور یہ ایک حصہ بھی اس کے لئے بہت کافی ہوگا: وللقاتل جزء وحسبہ (مسند احمد، حدیث نمبر: ۲۳۰۶۶ عن مرثد بن عبد اللہؓ) نہ صرف یہ کہ قتل پر اکسانا اور اُبھارنا بہت بڑا گناہ ہے؛ بلکہ مقتول کو بچانے کی کوشش نہ کرنا اور پہلو تہی سے کام لینا بھی انسان کو اللہ تعالیٰ کی لعنت کا مستحق بنا دیتا ہے؛ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں کسی شخص کا ظلماً قتل ہو، وہاں تم کھڑے نہ ہو، وہاں موجود رہنے والوں پر بھی اللہ کی لعنت ہوتی ہے کہ انھوں نے اسے بچایا کیوں نہیں؟ اور جہاں کسی شخص کو ظلماً زدوکوب کیا جا رہا ہو، وہاں بھی نہ ٹھہرو؛ کیوں کہ حاضرین پر بھی اللہ کی لعنت ہوگی کہ انھوں نے مدافعت کیوں نہیں کی۔ (الطبرانی فی الکبیر، باب العین، حدیث نمبر: ۱۱۶۷۵/۱۱/۲۶۰) اصل یہ ہے کہ کسی شخص کو قتل کرنا اس بات کی علامت ہے کہ اس کے ذہن میں انسانی خون اور انسانی زندگی کا احترام نہیں، اور یہ بہت ہی خطرناک بات ہے؛ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ایک نفس انسانی کا قتل پوری انسانیت کو قتل کرنے اور ایک انسان کو بچانا پوری انسانیت کو بچانے کے مترادف ہے: مناس جرم کے شدید ہونے کی وجہ ظاہر ہے، زندگی اللہ کی امانت ہے، جان دینا اور جان لینا اللہ ہی کا حق ہے، قاتل گویا اللہ کا حق اپنے ہاتھ میں لے لیتا ہے، اس سے بڑھ کر سرکشی اور کیا ہوگی؟ پھر خود مقتول کے ساتھ کتنی بڑی زیادتی ہے، ایک تو قتل کی تکلیف سے بڑھ کر کسی اور تکلیف کا تصور نہیں کیا جاسکتا، دوسرے: قاتل اسے ایسی نعمت سے محروم کرتا ہے، جس کی واپسی ممکن نہیں اور جس کا بدل ناقابل حصول ہے، یہ تو خود قاتل کا معاملہ ہے، پھر غور کیجئے کہ ہر انسان کے ساتھ کتنے ہی حقوق متعلق ہیں، معصوم بچوں اور بچیوں کی تربیت اس کے ذمہ تھی، جوان بہنوں کی شادی کا وہی ذمہ دار تھا، بوڑھے ماں باپ کی کفالت اسی کے سر تھی، بیوی کا سہاگ اس کے دم سے قائم تھا، خاندان کی کتنی ہی آرزوئیں اور تمنائیں اس سے متعلق تھیں اور سماج کی کتنی ہی اُمیدیں اور توقعات اس سے وابستہ تھیں، بظاہر یہ ایک جان کا قتل ہے؛ لیکن درحقیقت وہ کتنی ہی تمناؤں، حسرتوں، اُمیدوں اور آرزوؤں کا قاتل ہے، اس نے ایک بے قصور عورت کو بیوہ کیا، معصوم بچوں کو یتیم اور بے سہارا بنایا، بوڑھے ماں باپ سے اس کا عصائے پیری چھین لیا ہے اور چھوٹے بھائیوں اور بہنوں کی اُمیدوں کے محل کو خاکستر کر کے رکھ دیا ہے؛ اس لئے یقیناً اس نے ایک شخص کا نہیں؛ بلکہ ایک خاندان کا ایک کنبہ کا اور انسانیت کا قتل کیا ہے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انتقام کا قانون رکھا ہے کہ یا تو خود قاتل کیفر کردار تک پہنچا دیا جائے، (البقرۃ: ۱۷۸) اگر مقتول کے اولیاء رضامند ہو جائیں تو ان کو دیت ادا کی جائے، جو سو اونٹ یا اس کی قیمت ہے، احادیث میں اس کی تفصیل موجود ہے، مقصد اس دیت کا یہی ہے کہ ایک شخص کے قتل کی وجہ سے مقتول کے خاندان کو جو نقصان پہنچا ہے وقتی طور پر سہی، کچھ تو اس کی اشک شوئی ہو جائے اور ہنگامی مدد تو اسے مل جائے، یہ خون بہا اس وقت بھی واجب ہے، جب کسی شخص کو دھوکہ میں قتل کردے، (النساء: ۹۲) اور اس غلطی کی صورت میں صرف دیت ہی کافی نہیں؛ بلکہ کفارہ بھی واجب ہے کہ مسلسل دو ماہ روزے رکھے جائیں، (النساء: ۹۲) اگر جان بوجھ کر قتل کیا ہو تو اس کے لئے کوئی کفارہ متعین نہیں کیا گیا، زندگی بھر توبہ و استغفار کرتا رہے؛ کیوں کہ یہ اتنا بڑا جرم اور اتنا شدید گناہ ہے کہ کوئی عمل اس کا کفارہ بن نہیں سکتا، یہ کفارہ اسی لئے ہے کہ حقوق اللہ میں جو دست درازی ہوئی ہے، اس کی کچھ تلافی ہو جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقعہ سے مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: آج کون سا دن ہے؟ یہ کون سا مہینہ ہے؟ اور یہ کون سی جگہ ہے؟ پھر فرمایا کہ یہ حرام مہینہ، حرام دن اور حرام سرزمین یعنی حدودِ حرم کا علاقہ ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ مسلمان کی جان و مال اور عزت و آبرو اس سے بھی زیادہ قابل حرمت ہیں، (صحیح بخاری، کتاب العلم، باب قول النبی:

ادب اور اردو نوازوں نے ڈاکٹر کہکشاں پروین کی خدمات کو کیا یاد

انجمن فروغ اردو کی جانب سے انجمن مسافر خانہ میں تعزیتی نشست کا انعقاد

رانچی: انجمن فروغ اردو کی جانب سے 6 جولائی 2024 کو ڈاکٹر کہکشاں پروین کے حوالے سے تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کا باقاعدہ آغاز حافظ مجاہد الاسلام کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد محمد تالب نشتر نے ڈاکٹر کہکشاں پروین کی مجموعی خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ کہکشاں پروین کی جنم بھومی پرولیا ہے اور رانچی کرم بھومی۔ یہیں سے انھوں نے تعلیم کا آغاز کیا اور اعلا تعلیم بھی یہیں سے حاصل کی۔ انھوں نے رانچی یونی ورسٹی کے ڈورنڈا کالج سے 1996 سے ملازمت کا آغاز کیا اور 2023 میں ملازمت سے سبکدوش ہوئیں۔ اچانک ڈاکٹر کہکشاں پروین کا ہمارے درمیان سے اٹھ جانا بہت تکلیف دہ ہے۔ ڈاکٹر صاحبہ کی مجموعی خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے ہوئے گزرے دنوں کو یاد کیا گیا اور شعبہ اردو کی تلخ و شیریں یادوں کو بھی یاد کرتے ہوئے کہا کہ کہاں پیدا ہوتے ہیں ایسے طبع آفرین لوگ۔ اس کے بعد ڈاکٹر مکمل حسین، ڈاکٹر محفوظ عالم نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر کہکشاں پروین کے صاحبزادے محمد عاطف نے بھی اپنے گھر کی والدہ سے جڑی باتیں لوگوں سے شیئر کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر سرور ساجد صاحب نے بھی خطاب کیا۔ جناب خورشید پرویز صدیقی نے کہکشاں پروین کی شخصیت اور مجموعی خدمات کا بھرپور جائزہ لیا۔ ڈاکٹر عبدالباسط صاحب نے کہا کہ "ادبی دنیا" کا اگلا خصوصی شمارہ (ڈاکٹر کہکشاں پروین کی ادبی خدمات پر مشتمل ہوگا)۔ جو 31 رجولائی تک مضامین اکٹھے کیے جائیں گے۔ خواہش مند حضرات اپنا مضمون مندرجہ ذیل ای میل adabiduniyarnc@gmail.com پر ان پیج فائل میں بھیج سکتے ہیں۔ آخر میں نشست کے صدر ڈاکٹر محمد ایوب نے صدارتی خطبہ میں ڈاکٹر صاحبہ کے ساتھ گزارے ہیں سال کی یادوں کو مجتمع کرنے کی کوشش کی۔ تعزیتی نشست میں دیگر لوگوں میں دلشاد نظمی، ڈاکٹر رام داس، ڈاکٹر محفوظ عالم، سہیل سعید، ڈاکٹر منظور علی بیگ، ڈاکٹر محمد تنویر مظہر، رازدہ خانم، ڈاکٹر عبد الباسط، شبانہ انجم، عبد الصمد، عبد الاحد، محمد وسیم اکرم، صوفیہ پروین، رحمت آرا، معصومہ پروین، گلناز ترنم، دانش ایاز، طیبہ آفرین، عالیہ پروین، فردوس خاتون، محمد معراج الدین محمد ریحان، ساجد انصاری، سرفراز عالم، عبد الاحد، راشد جمال، محمد عمران محمد امتیاز و طلبا و طالبات وغیرہ کے نام اہم ہیں۔ پروگرام کے آخر میں مفتی عبد اللہ ازہر نے دعا کی اور پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر شگفتہ بانو نے کی۔

این ٹی اے پیپر لیک کے خلاف نکالی گئی ریلی

اسٹوڈینٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا جھارکھنڈ کی طرف سے آج این ٹی اے پیپر لیک کے خلاف احتجاج مارچ کیا گیا۔ یہ احتجاج مارچ رانچی میں باپو واٹیکا مورہا آبادی سے راج بھون تک کی گئی جس میں جھارکھنڈ ریاست سے بہت سے طالب علم شامل ہوئے۔ افضل انیس (سیکریٹری، UMF) ریلی میں شامل طالب علموں سے خطاب کرتے ہوئے، کہا کہ حال ہی میں UGC نیٹ امتحان کی سالمیت کے ساتھ ممکنہ معاہدے کے سلسلے میں ملک بھر میں طالب علموں کی طرف سے مشترکہ ایک سنگین تشویش ہے۔ NEET کے ساتھ گزشتہ رکاوٹوں سمیت این ٹی اے کی مسلسل مسائل اور نیٹ ورک نے طالب علموں کے اعتماد کو نمایاں طور پر کم کیا ہے۔ CGPDTM اور CUET امتحانات جیسے مخصوص خرابی کی مثالیں، NTA کے اندر اندر خرابی کو بے نقاب کرتی ہے۔ ایس آئی او جھارکھنڈ کے تعلیمی سکریٹری ندیم خان نے کہا کہ این ٹی اے میں بار بار ناکامی تعلیم کے شعبے میں مرکزی حیثیت کے عدم استحکام اور خطرے کی نشاندہی کی ہے، ایک رجحان یہ حکومت حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ پیپر لیک کو روکنے کے لئے قوانین کے تعارف کے باوجود، ہمارے امتحان کے نظام کی سالمیت پر دستخط کیا جا رہا ہے۔ بھارت میں تعلیم کی طرف حکومت کی خرابی ایک فکرمند سطح تک پہنچ گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر پیپر لیک۔ گزشتہ منٹ میں امتحان پوسٹپون اور طالب علموں کی بہبود کی مکمل نظر انداز نے تعلیم کو مذاق میں تبدیل کر دیا ہے۔ شیڈول کی تاریخ سے ایک دن پہلے NEET PG اور CSIR NET جیسے امتحانات کی ملتوی کرنے کی وجہ سے طالب علموں کو زیادہ ذہنی کشیدگی کا سامنا، مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان پریشان کن واقعات کے الوک ہیں، اسٹوڈینٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (SIO) ہمارے تعلیمی نظام میں سالمیت اور اعتماد کو بحال کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کا مطالبہ کرتا ہے۔ 1. تعلیم کے وزیر کا استعفیٰ: اعلیٰ ترین سطح پر ذمہ داری تعلیمی نظام کے اندر بار بار ناکامیوں اور توسیع سے نمٹنے کے لئے قائم کیا جانا چاہیے۔ 2. ٹیسٹنگ ایجنسی کے طور پر این ٹی اے ختم کرنا: این ٹی اے نے منصفانہ اور شفاف امتحانات انجام دینے کی ناکامی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی جگہ میں زیادہ قابل اعتماد اور موثر جسم قائم کرے۔ 3. ایک خصوصی تحقیقات ٹیم (SIT) انسٹال کریں: کاغذ لیک کی گہرائی کی تحقیقات میں ایک SIT تشکیل دینا ضروری ہے اور انصاف کے کٹگھل میں مجرموں کو لانے۔

مولانا مشرف بنے اقلیتی سبھا کے ریاستی صدر

رانچی: جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں سبھی سیاسی پارٹیاں مصروف ہو رہے ہیں۔ آج سماج وادی پارٹی نے رانچی کے سیاسی کے رہنے والے کل ہند فلاح المسلمین کے قومی جنرل سکریٹری، مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے رکن، جمعیت علماء جھارکھنڈ کے مجلس منتظمہ کے رکن اور جامعہ عربیہ قاسم العلوم کے پرنسپل حضرت مولانا مشرف عالم قاسمی کو جھارکھنڈ سماجوادی الپسنکھیک سبھا کے ریاستی صدر نامزد کیا ہے۔ اس سے پہلے بھی مولانا مشرف جے ایم ایم جھارکھنڈ ونانچل کانگریس وغیرہ میں بڑے عہدوں کی ذمہ داریاں نبھا چکے ہیں۔ آج مولانا مشرف کو مورہابادی رانچی کے اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں بلا کر لیٹر سونپا گیا۔ لیٹر میں لکھا گیا ہے کہ سماج وادی پارٹی کے ریاستی چیف جنرل سکریٹری ممتاز علی کی سفارش پر جھارکھنڈ کے ریاستی صدر کیشور یادو عرف رنجن یادو نے مولانا مشرف کو ریاستی صدر نامزد کیا ہے۔ صدر کے طور پر نامزد ہونے پر مولانا مشرف نے کہا کہ ہم پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو، پارٹی کے ریاستی چیف جنرل سکریٹری ممتاز علی، ریاستی صدر رنجن یادو، جھارکھنڈ انچارج محمد ارشد خان اور پارٹی کے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ پارٹی نے مجھے جو ذمہ داری دی ہے اس پر میں کھرا اترنے کا کام کروں گا۔ مولانا مشرف کو سماج وادی الپسنکھیک سبھا کا چیئرمین بنائے جانے پر جھارکھنڈ اسٹیٹ حج کمیٹی کے سابق رکن مولانا سید تہذیب الحسن رضوی، فاروقی تنظیم ڈاکٹر حافظ ابوبکر، سینٹرل محرم کمیٹی کے جنرل سکریٹری عقیل الرحمان، مرحبا ہیومن سوسائٹی کے جنرل سکریٹری سید نہال احمد، سہیل سعید، جامعۃ المحصنات کے مہتمم مفتی رحمت اللہ، صحافی عادل رشید اور درجنوں تنظیموں کے لوگوں نے مبارکباد دی ہے۔

چاند نظر نہیں آیا، یوم عاشورہ 17 رجولائی

بروز بدھ: ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ

رانچی: - ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی نے کہا ہے کہ مورخہ / جولائی 2024 بروز سنیچر مطابق 29 / ذی الحجہ 1445 ہجری کو دارالقضاء، ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ الجامعۃ القادریہ اسلامی مرکز رانچی سمیت رامگڑھ، ہزاری باغ، دھنباد، لوہردگا، ڈالٹین گنج، چترا، جمشید پور، دمکا، مدھوپور، جامتاڑا، بوکارو، گریڈیہ، گڑھوا، لاتیہار، برہی، گولہ، بھرساواں، راج محل، گڈا، کوڈرما، سمڈیگا، گملا کل پینسٹھ مقامات سے ماہ محرم الحرام کا چاند دیکھنے کے اہتمام کیئے گئے رانچی و گرد و نواح اور دیگر مقامات میں ابر آلود رہنے کی وجہ سے چاند نظر نہیں آیا، ریاست کے علاوہ بیرون ریاست پٹنہ، پورنیہ، کولکاتا، بھدرک، کٹک، رائے پور، بنگلور، لکھنؤ، بریلی شریف، الہ آباد، گیا، دہلی، ممبئی، راجستھان، گجرات اور دیگر جگہوں سے رابطہ کیا گیا مگر کہیں سے بھی رویت کی کوئی خبر نہیں ملی لہٰذا منجانب قاضیان شریعت دارالقضاء ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ اعلان و فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مورخہ 8 / جولائی 2024 بروز سوموار ماہ محرم الحرام 1446 ہجری کی پہلی تاریخ اور 17 / جولائی 2024 بروز بدھ دسویں محرم یوم عاشورہ ہے۔

ماب لنچنگ کے خلاف سخت کارروائی کی مانگ

انڈین یونین مسلم لیگ کے ریاستی جنرل سکریٹری شان الحق نے ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ برکٹہ میں قتل ہونے والے مولانا شہاب الدین کے ہجوم کے قتل کے واقعے نے ایک بار پھر انسانیت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ پرانے بی جے پی کے دور حکومت میں جھارکھنڈ میں موب لنچنگ کے واقعات عام ہو گئے تھے؟ موب لنچنگ میں مارے گئے مولانا صحاب الدین کے بیٹے سے بات کرنے کے بعد پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری شان الحق نے موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا اور انتظامی لاپرواہی پر سنگین سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ برکاتھا انتظامیہ اس موب لنچنگ واقعہ کو سڑک حادثہ میں تبدیل کرنے کی ناکام کوشش کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس واقعے میں ابھی تک کسی کا نام نہیں لیا گیا اور نہ ہی کسی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مسلم لیگ انتظامیہ کی طرف سے مجرموں کو بچانے کے لیے رچی جا رہی سازش کی شدید مذمت کرتی ہے۔

امام بخش اکھاڑہ کے تحت تمام اکھاڑوں کے خلیفہ،

عہدیداران اور تمام ممبران کی مشترکہ میٹنگ

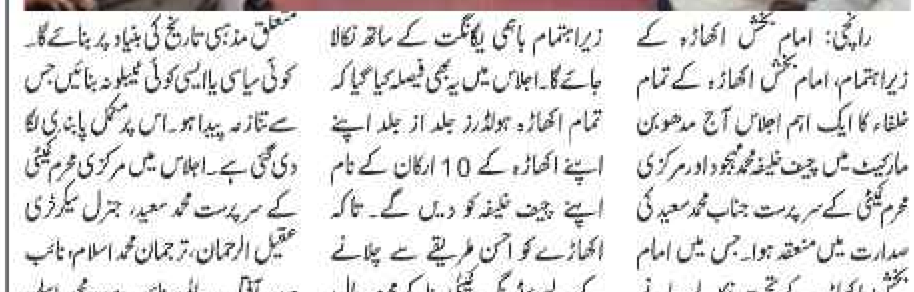

رانچی: امام بخش اکھاڑہ کے زیر اہتمام، امام بخش اکھاڑہ کے تمام خلفاء کا ایک اہم اجلاس آج مدھوبن ماربیٹ میں چیف خلیفہ محمد مجود اور مرکزی محرم کمیٹی کے سرپرست جناب محمد سعید کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں امام بخش اکھاڑہ کے تحت نکالے جانے والے محرم کے جلوس سے متعلق تمام خلفاء کرام اور ان کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اس کے ساتھ مرکزی محرم کمیٹی کے اہم عہدیداران نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ آج کے اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سال 2024 کا محرم الحرام کا جلوس امام بخش اکھاڑہ کے زیر اہتمام باہمی یگانگت کے ساتھ نکالا جائے گا۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ تمام اکھاڑہ ہولڈرز جلد از جلد اپنے اپنے اکھاڑہ کے 10 ارکان کے نام اپنے چیف خلیفہ کو دیں گے۔ تاکہ اکھاڑے کو احسن طریقے سے چلانے کے لیے سٹیرنگ کمیٹی بنا کر محرم سال 2024 کا جلوس باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اختتام پذیر ہو سکے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ہر اکھاڑا ہو قد وقت کی پابندی کو برقرار رکھے گا اور اپنے جلوس میں کسی قسم کی جھانکی یا نمائش نہیں کرے گا جس سے کسی کے مذہبی عقائد کو ٹھیس پہنچے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ جو بھی ٹیبلو بنائے گا وہ محرم سے متعلق مذہبی تاریخ کو بنیاد پر بنائے گا۔ کوئی سیاسی یا ایسی کوئی ٹیبلو نہ بنائیں جس سے تنازعہ پیدا ہو۔ اس پر مکمل پابندی لگا دی گئی ہے۔ اجلاس میں مرکزی محرم کمیٹی کے سرپرست محمد سعید، جنرل سیکرٹری عقیل الرحمان، ترجمان محمد اسلام، نائب صدر آفتاب عالم، نائب صدر محمد اسلم، جوائنٹ سیکرٹری افروز عالم، امام بخش اکھاڑہ کے چیف خلیفہ محمد مجود، محمد توحید، محمد توحید اور دیگر نے خاص طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں اکرام چچا، محمد اقبال، سرور خان سمیت تمام علاقائی خلفاء اور صدر سیکرٹری امام بخش اکھاڑہ اور سرکردہ افراد نے شرکت کی۔

مسجد جعفریہ رانچی میں 10 روزہ مجالس عزاء

محرم کا آغاز سات جولائی سے ہوگا محرم یاد حسین کا مہینہ ہے جس میں قربان حسین کو یاد کیا جاتا ہے۔ شہیدان کربلا کی یاد میں مسجد جعفریہ رانچی میں دس روزہ ذکر شہادت مجلس شہدائے کربلا کا انعقاد سات جولائی سے 17 جولائی تک آٹھ بجے شب میں کیا جائے گا۔ 10 روزہ مجالس کو خطیب انقلاب الحاج مولانا سید تہذیب الحسن رضوی امام جمعہ والجماعت مسجد جعفریہ رانچی خطاب کریں گے۔ اور واقعات کربلا پر تفصیلی روشنی ڈالیں گے۔ اس پروگرام میں بلا تفریق عقائد و مسلک ملت اسلامیہ سے شرکت کی گزارش ہے۔ اس موقع پر 13 جولائی کو حضرت علی اصغر کی یاد میں جھولا نکالا جائے گا۔ 15 جولائی کو مسجد جعفریہ سے علم کا ماتمی جلوس نکل کر چرچ روڈ مہابیر مندر، ڈاکٹر فتح اللہ روڈ ہوتے ہوئے مسجد جعفریہ پہنچے گا۔ 16 جولائی کو آٹھ بجے انور ناور میں مجلس عزا منعقد ہوگی۔ جس کو مولانا سید تہذیب الحسن رضوی خطاب کریں گے مجلس کے بعد

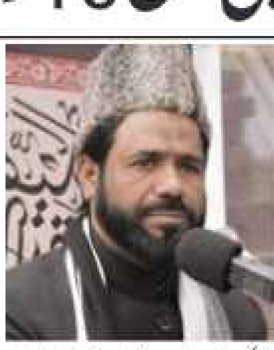

قدیمی جلوس شب عاشور برآمد کیا جائے گا۔ جو انور ناور سے مین روڈ، ڈاکٹر فتح اللہ روڈ ہو کر مسجد جعفریہ پہنچے گا۔ جلوس پہنچنے کے بعد مجلس شب عاشور کا انعقاد کیا جائے گا مجلس کے بعد شبیہ تابوت برآمد کیا جائے گا۔ جس میں انجمن جعفریہ رانچی نوحہ خوانی و سینہ زنی کرے گی۔

جلوس روز عاشورہ انشاءاللہ 10 محرم کو بعد نماز ظہرین مسجد جعفریہ سے نکالا جائے گا۔ جو اپنے قدیم راستوں سے ہوتا ہوا کربلا پہنچے گا۔ جلوس کے درمیان مختلف مقامات پر استقبالیہ اسٹیج سے مولانا سید تہذیب الحسن رضوی کا خطاب ہوگا۔ سینٹرل محرم کمیٹی، مہابیر محرم کمیٹی و دیگر تنظیم ماتمی جلوس کا ٹیکسی اسٹینڈ پر استقبال کریں گی۔

جلوس وقت کی پابندی کے ساتھ چھ بجے شام میں اختتام پذیر ہوگا۔ بعد نماز مغرب مسجد جعفریہ میں مجلس شام غریباں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ سارے پروگرام انجمن جعفریہ کے زیر نگرانی ہوں گے۔ ان مجالس کے انتظام کردہ خان وادہ انور حسین مرحوم فرزندان الحاج سید اطہر حسین، فرزندان سید انظار حسین مرحوم، الحاج ڈاکٹر سید شمیم حیدر، جناب ڈاکٹر سید مبارک عباس، جناب حسن امام، جناب سید علی حسن فاطمی پسران جناب سید امیر حسین رضوی، جناب سید ناصر حسین جناب سید انیس احمد جناب قاسم علی دختران محسن علی، سید شارخ حسین رضوی، سید تشکیل حیدر نقوی کی جانب سے ان مجالس عزا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پورے مومنین رانچی بڑے انہماک سے سارے پروگرام کو کامیاب کرتے ہیں۔ یہ اطلاع سید مہدی امام و سید فراز عباس نے مشترکہ بیان جاری کر دیا ہے۔

متھورا مہتو نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو دی مبارکباد

دھنباد۔ جے ایم ایم لیڈر ہیمنت سورین کے دوبارہ وزیر اعلیٰ بننے کے بعد جے ایم ایم کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ ہیمنت سورین کی حلف برداری کے بعد، ٹنڈی کے ایم ایل اے متھرا پرساد مہتو، حکمراں پارٹی کے ترجمان کے طور پر، جھارکھنڈ اسمبلی پہنچے اور اسمبلی کی کارروائی کو بڑھانے کے لیے ایک خط جاری کیا۔ اس کے بعد متھورا پرساد مہتو نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ جا کر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے ملاقات کی اور ریاست کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور آئندہ کے لیے حکمت عملی بھی بنائی۔ جناب مہتو نے ہیمنت سورین کو پھولوں کا گچھا دے کر دوبارہ وزیر اعلیٰ بننے پر مبارکباد دی اور نیک خواہشات بھی پیش کی۔

ڈی وی سی کے یوم تاسیس پر بی پی نیوگی اسپتال میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

خون عطیہ ہمارے خون کو تازگی بخشتا ہے: ڈاکٹر شرما

میتھن۔ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت، دامودر ویلی کارپوریشن کے 77 ویں یوم تاسیس کے موقع پر بی پی نیوگی اسپتال میں آج رضاکارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح میتھون پروجیکٹ کے سی ٹی سی ڈپارٹمنٹ کے سینئر جنرل منیجر سنجے شرما اور اگیار کنڈ بلاک ہیڈ محترمہ سنگیتا مہتو نے چراغ جلا کر اور ربن کاٹ کر کیا۔ خیر مقدمی تقریر میں کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے منیجر ڈاکٹر کوشلندر کمار نے کہا کہ ہم ہمیشہ عوامی فلاح کے کاموں کے ساتھ ساتھ عوامی بیداری پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ مترا نندی اور چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر اشیش کمار نے خون

کے عطیہ کے فوائد اور سماجی غلط فہمیوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور خون کا عطیہ کرنے کی ترغیب دی۔ شری شرما نے خون کے عطیہ کو ایک نیک کام اور معاشرے کے تئیں ایک ذمہ داری قرار دیتے ہوئے کہا کہ خون کا عطیہ ہمارے خون کو تازگی بخشتا ہے۔ آگیار کنڈ بلاک چیف مسز سنگیتا مہتو نے ڈی وی سی کے ذریعہ منعقدہ پروگرام کی ستائش کی اور خود بھی خون کا عطیہ دیا۔ ڈی جی ایم دھرم داس ترپاٹھی، ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایس گوسوامی، پرنامتا چندرا، سی آئی ایس ایف کمانڈر انیل کمار، ڈپٹی کمانڈنٹ اشیش سنگھ سمیت ڈی وی سی افسران، ملازمین، سی آئی ایس ایف کے افسران، سپاہی، ڈاکٹر، بی پی نیوگی اسپتال کے ملازمین اور گاؤں والوں نے بھی خون کا عطیہ دیا گیا۔ مجموعی طور پر 36 یونٹ خون جمع کیا گیا۔ خون پی ایم سی ایچ میں واقع بلڈ بینک کے ماہرین نے جمع کیا اور بلڈ بینک لے گئے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر سادھنیش ملک، چندی چرن چکرورتی، التماس حیات، دیواشیش داس، پرنمیتا چندرا، املی جوش، برج موہن مہتو، بی سنہا اور دیگر نے سرگرم کردار ادا کیا۔

بوکارو: انورادھا سنگھ ڈی اے وی سیکٹر-6 کی ہیڈ مسٹریس بنیں

بوکارو: انورادھا سنگھ کو سیکٹر-6، بوکارو میں واقع ڈی اے وی پبلک اسکول کی نئی ہیڈ مسٹریس کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے ہفتہ کو جوائن کی رسم کے بعد چارج سنبھال لیا۔ اس موقع پر ڈی اے وی جھارکھنڈ زون-جی کے اے آر او وپن رائے، اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے وائس چیئرمین پی ایس جیسوال اور ممبر برہمدیو پرساد سمیت تمام اساتذہ موجود تھے۔ انورادھا سنگھ نے ڈی اے وی پبلک اسکول ہیہل، رانچی میں 14 سال تک خدمات انجام دیں۔ انہوں نے اسکول کے تمام اساتذہ سے تعاون کی توقع کی ہے۔

بلیاپور میں جوہار جھارکھنڈ الیکٹرانکس کا افتتاح

دھنباد۔ جوہر جھارکھنڈ الیکٹرانک اور فرنیچر کی دکان کا افتتاح آج مہمان خصوصی سابق ایم ایل اے آنند مہتو اور ڈپٹی چیف آشا دیوی نے بلیاپور بازار کے سندری روڈ پر ربن کاٹ کر کیا۔ مہمان خصوصی اور ڈپٹی چیف نے صحافیوں کو بتایا کہ بلیاپور بلاک ایک زرعی دیہی علاقہ ہے اور یہاں روزگار کی کمی ہے۔ ایسے میں دیہی علاقوں کے نوجوان کاروبار کو اپنا کر خود کفیل ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ علاقے کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال کر دوسرے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے بھی کام کر رہے ہیں۔ دکان کے مالک ارون مہتو نے بتایا کہ وہ ایک پڑھے لکھے نوجوان ہیں اور کھیتی باڑی کر کے اپنی روزی کماتے ہیں۔ تاہم، وہ کچھ مختلف کرنے کے خیال سے کاروبار میں آئے ہیں۔ یہاں ہر کسی کو مناسب قیمت پر سامان ملے گا اور مالیاتی سہولیات بھی میسر ہوں گی۔ موقع پر آشا دیوی، ارون مہتو، موہن کمار مہتو، گنیش مہتو، مکل چندر رویداس، اجے کمار مہتو، آدتیہ پرساد مردھا، پریتوش گھوشال، آشیش چٹرجی، شیامل کمار ڈی، دلیپ دت، دیواشیش پانڈے، بھیم مہتو، دیواکر مہتو، رامو برنوال، بنٹی اگروال، سلوچنا دیوی، سنیتا دیوی، پرتیا دیوی، انیتا دیوی وغیرہ موجود تھے۔

بی جے کے ایم ایس کے وفد نے سجوا جی ایم سے ملاقات کی

دھنباد۔ بہار جنتا خان مزدور سنگھ کے وفد نے نئے جنرل منیجر چترنجن کمار کے ساتھ سجوا علاقائی دفتر میں تعارفی ملاقات کی۔ قائدین نے جی ایم کا گلدستہ دے کر خیر مقدم کیا اور کہا کہ بہار جنتا خان مزدور سنگھ مزدوروں کے مسائل کے بارے میں انتظامیہ سے بات کرے گی اور ان کے حل کی طرف کام کرے گی۔ توقع ہے کہ انتظامیہ بھی پہلے کی طرح تعاون کرے گی۔ پہاڑی کے پیچ کی توسیع کے سلسلے میں جنرل منیجر چترنجن کمار سے بھی بات کی۔ جنرل منیجر نے کہا کہ پراجیکٹ کی توسیع میں مزدور یونینوں کا مثبت تعاون ضروری ہے۔ ریجنل پرسنل مینجمنٹ چندن سریواستو کے علاوہ بی جے کے ایم ایس کی جانب سے بالیشور پاٹھک، رمیش سنگھ، مہیش سنگھ، ستیندر سنگھ، سدرشن چوہان، پون پرساد، پنچو سنگھ، لالن تیواری، چیف سنتوش مہتو عرف پون مہتو، سیودھ سنگھ، بسنت ملاہ، اورنگزیب خان، سونو کمار، آنند سنگھ، برج بہاری سنگھ، مستقیم، دھرمیندر سنگھ، پنکج کمار اور دیگر موجود تھے۔

باز آباد کاری کیلئے 10 جولائی کو بے گھر کریں گے احتجاج

میتھن۔ دامودر ویلی واستوہارا سنگرام سمیتی کے بینر تلے ڈی وی سی کے بے گھر لوگوں کی میتھن کے ڈانگ علاقے میں واقع ہیڈ آفس میں میٹنگ ہوئی۔ جس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین دامودر مہتو نے کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈی وی سی انتظامیہ ان کے 11 نکاتی مطالبات پر فوری غور نہیں کرتی ہے تو وہ 10 جولائی سے ڈی وی سی انتظامی عمارت پر بھوک ہڑتال اور احتجاج کریں گے۔ ہر بار کی طرح اس بار بھی ڈی وی سی نے بے گھر لوگوں کے ساتھ بات چیت میں طے پانے والے معاہدے پر عمل نہیں کیا۔ بالآخر ہم احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہو گئے۔ دامودر ویلی واستوہارا سنگرام سمیتی کے بینر تلے ڈی وی سی کے بے گھر لوگوں کی میتھن کے ڈانگ علاقے میں واقع ہیڈ آفس میں میٹنگ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈی وی سی انتظامیہ ان کے 11 نکاتی مطالبات پر فوری غور نہیں کرتی ہے تو وہ ڈی وی سی انتظامی عمارت پر بھوک ہڑتال اور احتجاج کریں گے۔

جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو دیا گیا گارڈ آف آنر

گریڈیہ۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ڈاکٹر ودیوت رنجن شرنگی ہفتہ کو گریڈیہ پہنچے۔ انہیں یہاں کونسل کی نئی عمارت میں گارڈ آف آنر دیا گیا۔ اس دوران پرنسپل ڈسٹرکٹ جج منوج پرساد، ڈپٹی کمشنر نمن پریش لاکرا، ایس ڈی پی او ونود راوانی، ایس ڈی او وشیشٹ سری کانت، ڈی ڈی سی دیپک دوبے اور کئی دیگر عہدیدار اور جج موجود تھے۔ بتایا گیا کہ چیف جسٹس رانچی سے دیوگھر جاتے ہوئے گریڈیہ میں کچھ دیر رکے تھے، جہاں ان کا استقبال کیا گیا۔

گرو ہر گوبند جی کے پرکاش پرو پر ستسنگ سبھا نے بابا بدھا جی نواس کے لیے مالی مدد فراہم کی

جمشید پور: میری پیری کے مالک دھن دھن، سکھ پنتھ کے چھٹے گرو، سری گرو ہرگوبند صاحب جی مہاراج کے مقدس دن پر خواتین کی ستسنگ میٹنگ، ساکچی نے گرودوارہ انتظامیہ کو گرنتھی بابا کی رہائش گاہ تعمیر کرنے کی ہدایت دی۔ بابا بدھا جی نواس اور پیسے دے کر کام کرو۔ گرو ہرگوبند صاحب جی کا پرکاش وہر ہفتہ کو گرودوارہ صاحب ساکچی میں مقامی خواتین کی ستسنگ سبھا نے گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی ساکچی کے تعاون سے منایا۔ صبح کے وقت خصوصی دیوان کی تقریب، جس میں سید۔ کیرتن کی مافوق الفطرت ہوا چلی۔ "پنج پیالے پنج پیر چھٹھم پیر بیٹھا گرو بھری، ارجن کیا پلٹ مورت ہرگوبند سواری۔

آکانکشا مہیلا سمیتی نے جذام کالونی میں سامان تقسیم کیا

دھنباد: مشرقی جھریا علاقہ کے دکشا مہیلا منڈل سے منسلک آکانکشا مہیلا سمیتی کی طرف سے جذام کالونی میں غریب خواتین، مردوں اور بچوں میں روزمرہ کے استعمال کی اشیاء تقسیم کی گئیں۔ بینا متل، دھرمیندر متل کی بیوی، آکانکشا مہیلا سمیتی کے صدر اور جنرل منیجر، نے سب سے کہا کہ صفائی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ ہر ایک کو اپنے ارد گرد کی صفائی پر توجہ دینی چاہیے۔ بارش کا پانی جمع نہ ہونے دیں۔ بارش کے موسم میں پانی ابال کر پی لیں۔ جذام اچھوت کی بیماری نہیں ہے۔ جذام کے مریضوں سے تعاون کیا جائے۔ آج اس کالونی کے کئی بچے تعلیم حاصل کر کے اچھے کام کر رہے ہیں۔ آکانکشا مہیلا سمیتی آپ کے تعاون کے لیے ہمیشہ تیار ہے۔ اس موقع پر کمیٹی ممبران نے لیپرسی کالونی کے گھروں کا معائنہ کیا اور ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر بینا متل، پشپ لتا، گریما دیو، تاندرا منڈل، سجاتا کمار وغیرہ موجود تھے۔

کوشلند رسنگھ بنے ریڈ کراس کے چیئرمین اور دھنیشور مہتو وائس چیئرمین

دھنباد۔ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی، دھنباد ڈسٹرکٹ برانچ کی تنظیم نو کے لیے نیو ٹاؤن ہال میں سالانہ جنرل میٹنگ مادھوی مشرا، ڈپٹی کمشنر کم صدر، انڈین ریڈ کراس سوسائٹی، دھنباد کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس دوران پرانی ایگزیکٹو کمیٹی کو تحلیل کر کے نئی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی ایک عالمی معیار کی سوسائٹی ہے۔ اس کی شناخت کو برقرار رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اس لیے تمام ممبران کمیٹی کے اہداف و مقاصد کے مطابق کام کریں۔ کمیٹی کی تشکیل نو نہ ہونے کی وجہ سے عرصہ دراز سے فلاحی کام نہیں ہو رہے ہیں۔ ضلعی برانچ کے انتخابات میں کل 141 ووٹرز نے اپنا ووٹ کاسٹ کیا۔ ووٹوں کی گنتی کے بعد 10 رکنی ایگزیکٹو کمیٹی کا انتخاب کیا گیا۔ اس کے بعد کمیٹی نے کوشلند رکمار سنگھ کو چیئرمین اور دھنیشور مہتو کو نائب چیئرمین منتخب کیا، اس موقع پر تمام منتخب اراکین کو حلف دلایا گیا۔

مختلف مطالبات کو لے کر ایسٹ جھریا جی ایم آفس پر مظاہرہ

دھنباد: آج جنتا شرمک سنگھ بھوزرہ کے حامیوں نے مشرقی جھریا علاقہ کے جنرل منیجر کے دفتر کے سامنے بھوزرہ کے مزدوروں کو دو ماہ سے پے سلیپ نہ دینے سمیت دیگر مطالبات کو لے کر مظاہرہ کیا۔ قبل ازیں بھوزرا کولیری کے دفتر سے علاقائی سکریٹری سابق کونسلر شیو کمار یادو، علاقائی صدر رام چندر پاسوان، برانچ سکریٹری رودل پاسوان کی قیادت میں جلوس نکالا گیا۔ جی ایم آفس کے گیٹ پر پہنچ کر انتظامیہ مخالف نعرے لگائے گئے۔ رام چندر پاسوان نے میٹنگ کی صدارت کی۔ شیو کمار یادو نے کہا کہ

مشرقی جھریا علاقے میں ہر محکمے کے افسران من مانی اور بے ضابطگیاں کر رہے ہیں۔ نئی پائپ لائن بچھانے میں بہت سی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ سٹیمیٹ میں پائپ سطح پر بچھایا جانا تھا لیکن کس کے حکم پر پائپ زیر زمین بچھایا گیا۔ جس کی وجہ سے پائپ گر گیا جس کی وجہ سے دو ماہ سے کام رکا ہوا تھا۔ مزدوروں کو دو ماہ سے پے سلپ نہیں مل رہی۔ بھوزرا میں نقل مکانی، بحالی اور زمین کا معاوضہ دستیاب نہیں ہے۔ آلودگی کا ایک بڑا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ شفٹنگ میں بہت زیادہ بے ضابطگی ہوئی ہے۔ تاحال لینڈ سلائیڈ ایریا کے بھاتورہ نمبر 12 کے تمام لوگوں کو منتقل نہیں کیا گیا ہے۔ میگا پراجیکٹ کے دائرہ کار میں بھورا نمبر 6، 16 اور 8 کے عوام کے سامنے بے گھر ہونے کی تلوار لٹک رہی ہے۔ دس گھنٹے بجلی بند رہتی ہے مگر اس کا جواب دینے والا کوئی نہیں۔ انتظامیہ ان مطالبات پر فوری طور پر ٹھوس اقدامات کرے بصورت دیگر کالیری بلاک کر دی جائے گی۔

جینتی پر یاد کئے گئے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی

دھنباد: ایک مضبوط قوم پرست، بھارتیہ جن سنگھ کے بانی اور بی جے پی کے پریرتا، دھنباد کے ایم ایل اے راج سنہا، بی جے پی کے سینئر لیڈروں، عہدیداروں اور کارکنوں نے سٹی سینٹر لوبی سرکلر کے قریب آنجہانی مکھرجی کے مجسمے پر پھول چڑھائے۔ اس موقع پر برتنڈ منڈل کے صدر راجکمار منڈل، سابق کونسلر اشوک پال، موجود تھے۔

اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کا گڑھوا میں ڈھول نگاڑوں سے استقبال

گڑھوا ضلع کے اقلیتی برادری کے معزز شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی

گڑھوا: جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین حاجی ہدایت اللہ خان جمعہ کی رات دیر گئے پلاموسے گڑھوا کے لیے روانہ ہوئے اور تقریباً 10:00 بجے گڑھوا پہنچے۔ جے ایم ایم کے کارکنوں نے رانکا موڑ سے لے کر گڑھوا پریشدن تک تیز آواز میں ڈھول بجا کر ان کا استقبال کیا۔ گڑھوا میں رات گئے سے ہی لوگوں کی بڑی تعداد کمیشن کے چیئرمین حاجی ہدایت اللہ خان سے ملاقات کے لیے پہنچنا شروع ہو گئی اور ہفتہ کی دوپہر 12:30 سے 2:30 بجے تک گڑھوا ٹاؤن میں مقامی اقلیتی برادری کے معززین نے ملاقات کی۔ ہوٹل نے گرینڈ ویو میں استقبالیہ کا اہتمام کیا اور اقلیتی برادری کے مسائل کو کمیشن کے چیئرمین کے سامنے رکھا۔ کمیشن کے چیئرمین کے اعزاز میں دعوت کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین حاجی ہدایت اللہ خان جمعہ کی رات دیر گئے پلاموسے گڑھوا گڑھوا ضلع صدر تنویر خان کی صدارت میں منعقدہ استقبالیہ تقریب میں جے ایم ایم کے تمام ضلعی عہدیداران اور اقلیتی مورچہ کے تمام دوستوں نے شرکت کی۔

ائی یو ایم ایل جھارکھنڈ نے کوڈرما موب لنچنگ کیس کا سنجیدگی سے نوٹس لیا

سخت کارروائی کا اعلان کیا

کوڈرما: انڈین یونین مسلم لیگ کے ریاستی جنرل سکریٹری شان الحق نے ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ برکٹہ میں قتل ہونے والے مولانا شہاب الدین کے ہجوم کے قتل کے واقعے نے ایک بار پھر انسانیت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ پرانے بی جے پی کے دور حکومت میں جھارکھنڈ میں موب لنچنگ کے واقعات عام ہو گئے تھے؟ موب لنچنگ میں مارے گئے مولانا صحاب الدین کے بیٹے سے بات کرنے کے بعد پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری شان الحق نے موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا اور انتظامی لاپرواہی پر سنگین سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ برکاتہ انتظامیہ اس موب لنچنگ واقعہ کو سڑک حادثہ میں تبدیل کرنے کی ناکام کوشش کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس واقعے میں ابھی تک کسی کا نام نہیں لیا گیا اور نہ ہی کسی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مسلم لیگ انتظامیہ کی طرف سے مجرموں کو بچانے کے لیے رچی جا رہی سازش کی شدید مذمت کرتی ہے اور حکومت جھارکھنڈ سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس واقعے کی عدالتی انکوائری کر کے مجرموں کو فوری طور پر سلاخوں کے پیچھے بھیجا جائے اور روپیش کمار کیس کی طرز پر عمل درآمد کیا جائے۔ مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ کے ساتھ سرکاری نوکری کا انتظام کیا جائے۔ شان الحق نے کہا کہ ہماری جماعت انڈین یونین مسلم لیگ اس واقعے کے حوالے سے اپنی پارٹی کے پانچ اراکین اسمبلی کو خط لکھے گی اور واقعے کے حوالے سے مکمل معلومات فراہم کرے گی۔ ریاستی جنرل سکریٹری نے کہا کہ ہماری پارٹی متاثرہ کے خاندان کو قانونی مدد فراہم کرے گی تاکہ مجرموں کو جلد از جلد سزا مل سکے۔

جھارکھنڈ میں ٹرانس جینڈر ویلفیئر بورڈ کی تشکیل، سروے جلد شروع ہوگا

رانچی: جھارکھنڈ حکومت نے ٹرانس جینڈر ویلفیئر بورڈ کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ یہ بورڈ سپریم کورٹ، نیشنل لیگل سروس بمقابلہ یونین آف انڈیا اور دیگر میں دائر درخواست میں یکم اپریل 2014 کو پاس کیے گئے حکم کی تعمیل میں تشکیل دیا گیا ہے۔ جھارکھنڈ ٹرانسجینڈر بورڈ ریاست جھارکھنڈ میں ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے مسائل کا مطالعہ کرنے، انہیں حل کرنے کے لیے مخصوص پالیسیاں بنانے، فلاحی اسکیموں کو نافذ کرنے، نگرانی کرنے اور ان کی نگرانی کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ چیف سکریٹری جھارکھنڈ کو اس کا چیئرمین بنایا گیا ہے اور جھارکھنڈ کے پولیس ڈائریکٹر جنرل کو اس کا رکن بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ممبر سکریٹری میں خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمہ، منصوبہ بندی اور ترقی کے محکمہ، محکمہ خزانہ، محکمہ بہبود، محکمہ صحت، تعلیم، محنت، عمل، شہری ترقی، دیہی ترقی، سکریٹری جھارکھنڈ اسٹیٹ ہیومن رائٹس کمیشن، ٹرانس جینڈر شامل ہیں۔ چیئرمین کی منظوری پر دو سماجی کارکنوں کو مدعو کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں ضلعی سطح پر ایک کمیٹی بھی تشکیل دی جائے گی۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کا محکمہ اس کا نوڈل محکمہ ہوگا۔ یہ بورڈ وقتاً فوقتاً پالیسی بنانے اور اس میں ترمیم کے لیے تجاویز دے گا۔ ایک سروے کے ذریعے ریاست کے خواجہ سراؤں کی شناخت کی جائے گی اور انہیں اسکیموں کا فائدہ پہنچانے کے لیے کام کیا جائے گا۔ یہ بورڈ ریاستی سطح پر ایک ٹرانس جینڈر سپورٹ یونٹ بھی بنائے گا جو ان کے تمام مسائل اور مسائل کا جائزہ لے گا۔

ڈی اے وی ماڈل سکول میں ہینڈ بال اور باسکٹ بال کے مقابلے اختتام پذیر

دھنباد: ڈی اے وی ماڈل سکول سی ایف آر آئی میں 29 جون اور 6 جولائی کو کھیلے جانے والے بین رکنی ہینڈ بال اور باسکٹ بال مقابلے مکمل ہو گئے۔ نیز، 5ویں اور 6ویں جماعت کے بچوں نے خود کو صحت مند رکھنے کے لیے یوگا اور مائیکرو مشقیں کیں۔ آج کے ہینڈ بال مقابلے میں لڑکیوں کے زمرے میں ویر جانند سدن پہلے، ہنسراج سدن دوسرے اور دیانند سدن تیسرے نمبر پر رہے۔ لڑکوں کے زمرے میں شردھانند سدن پہلے، ہنسراج سدن دوسرے اور دیانند سدن رحما تیسرے نمبر پر رہے۔ دوسری طرف باسکٹ بال مقابلے کے لڑکوں کے زمرے میں شردھانند سدن پہلے، برجانند سدن دوسرے اور دیانند سدن تیسرے نمبر پر رہے۔ یلو ڈے میں سکول کے چھوٹے بچوں نے بھی جوش و خروش سے حصہ لیا۔ بچوں کی کارکردگی کو دیکھ کر پرنسپل مسز مہوا سنگھ نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ ان کے بچے کھیلوں میں جوش و خروش سے حصہ لے رہے ہیں۔ تاہم، جب تک ہر بچہ تمغہ نہیں جیتتا، وہ اندرونی خوشی حاصل نہیں کر پائیں گے۔ آج کے ریفری سنتوش کمار سنگھ، اے ڈی پرساد، یوگا ٹیچر محترمہ پنکی بسواس، سی سی اے انچارج موشومی وغیرہ موجود تھے۔

اننت رادھیکا کے سنگیت میں پہنچے ٹی۔20 عالمی کپ کے فاتح کپتان

نیتا امبانی نے باندھے بھارتی کرکٹ ٹیم کی تعریفوں کے پُل

ممبئی، 6 جون 2024۔ حال ہی میں ٹی۔20 ورلڈ کپ جیت کر وطن واپس آنے والی ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا ان دنوں پرتپاک استقبال کیا جا رہا ہے۔ اس دوران ٹیم انڈیا کے کپتان روہت شرما، سوریہ کمار یادو اور ہاردک پانڈیا اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی سنگیت تقریب میں پہنچے۔ کھلاڑیوں کا روایتی انداز میں تلک لگا کر استقبال کیا گیا۔ اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی شادی 12 جولائی کو ہوگی۔ نیتا امبانی نے جب تینوں کھلاڑیوں کو اسٹیج پر بلایا تو ماحول قابل دید تھا۔ نیتا امبانی نے سنگیت تقریب میں دنیا بھر سے آئے مہمانوں میں سے تین لیجنڈری کھلاڑیوں کی تعریف کی۔ تالیوں کی گرج کے درمیان، نیتا امبانی نے کہا، ''آج ہم ہندوستان کی جیت کا جشن منائیں گے۔ ٹیم انڈیا نے پوری دنیا کے سامنے ہم سب کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ معروف صنعت کار مکیش امبانی نے بھی کی جانب سے ہندوستانی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، ''ماہی یعنی مہندر سنگھ دھونی یہاں موجود ہیں جو 2011 میں ورلڈ کپ لائے تھے، آج آپ اسے 2024 میں لائے ہیں، تمام ہندوستانیوں کو اس پر فخر ہے۔'' سنگیت کی تقریب میں امبانی خاندان کے دوستوں، مہمانوں اور رشتہ داروں نے اپنی جگہوں پر کھڑے ہو کر تالیوں سے کھلاڑیوں کا استقبال کیا۔ اس دوران نیتا امبانی کافی جذباتی نظر آئیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ جیت ان کی ذاتی جیت ہے، کیونکہ یہ تینوں کھلاڑی ممبئی انڈینز کے خاندان کا حصہ ہیں۔ روہت شرما، سوریا اور ہاردک پانڈیا تینوں آئی پی ایل میں ممبئی انڈینز کے لیے کھیلتے ہیں۔ کھلاڑیوں کا روایتی انداز میں تلک لگا کر استقبال کیا گیا۔ اننت امبانی اور رادیکا مرچنٹ کی شادی 12 جولائی کو ہوگی۔ نیتا امبانی نے جب تینوں کھلاڑیوں کو اسٹیج پر بلایا تو ماحول قابل دید تھا۔ نیتا امبانی نے سنگیت تقریب میں دنیا بھر سے آئے مہمانوں میں سے تین لیجنڈری کھلاڑیوں کی تعریف کی۔

پرگتی مہیلا سمیتی نے کی شجرکاری

بنکی۔ بی سی سی ایل سے منسلک پرگتی مہیلا کمیٹی کی طرف سے درخت لگانے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ کمیٹی کی جانب سے آئندہ دو ماہ تک اپنی سماجی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لیے ایک پروگرام چلایا جائے گا، تاکہ آنے والے سالوں میں گلوبل وارمنگ کو کسی حد تک کم کیا جا سکے اور ماحولیاتی توازن کے لیے تعاون کیا جا سکے۔ پروگرام میں کمیٹی کی فرزانہ پروین، جیوتی شرما، رنجنی سنہا، موشومی مکوپادھیائے، پشپا سنگھ، رنجنی بھگت، ریتو رانی، مینو سنگھ، سنگیتا کیٹ، سنگیتا سنگھ وغیرہ موجود تھیں۔

دھنباد پبلک اسکول میں کیریئر کاؤنسلنگ کا انعقاد

دھنباد۔ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا کی دھنباد شاخ نے دھنباد پبلک اسکول کی کلاس 9، 10 اور 11 کے طلباء کے لیے میگا کیریئر کونسلنگ کا اہتمام کیا۔ کلیدی مقرر دھنباد سی اے سی کی سریا، مہمان سی اے پراوھی گرگ، برانچ کے صدر سی اے راہل سوریکا نے بچوں کو بتایا اور سی اے کی تعلیم کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ پورے کورس کی لاگت 200,77 روپے ہے اس کورس میں پریکٹس کرنے والے CA کے ساتھ کام کرنا لازمی ہے۔ اس مدت کے دوران پورے 3 سالوں میں کم از کم 000,90 روپے کا وظیفہ دیا جائے گا۔ سی اے بننے کے بعد اوسط پلیسمنٹ پیکیج 8 لاکھ روپے ہے۔ اب سی اے فاؤنڈیشن اور انٹر کے امتحانات جنوری، مئی اور ستمبر میں ہوں گے۔ اس پروگرام میں سکول کے تقریباً 226 طلباء نے حصہ لیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں دھنباد برانچ کی انتظامی کمیٹی اور دھنباد پبلک اسکول کے ممبران نے اہم تعاون کیا۔ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا کی دھنباد شاخ نے دھنباد پبلک اسکول کی کلاس 9، 10 اور 11 کے طلباء کے لیے میگا کیریئر کونسلنگ کا اہتمام کیا۔ کلیدی مقرر دھنباد سی اے سی کنیریا، مہمان سی اے پراوھی گرگ، برانچ کے صدر سی اے راہل سوریکا نے بچوں کو بتایا اور سی اے کی تعلیم کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔

نیرسا ایس ڈی پی او نے کرائم ریویو سیمینار کا انعقاد کیا

میتھن۔ جون کی کرائم کانفرنس میتھن میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر نیرسا رجت مانک باکھلا نے تمام تھانہ انچارجوں کے سامنے رپورٹ کیے جانے اور ان پر عمل درآمد کے ممکنہ مقدمات کا جائزہ لیا۔ سینئر پولیس آفیسر کے دفتر سے موصول ہونے والے خطوط اور وارنٹ پر عملدرآمد، اسٹیشن انچارج کو گاڑیوں کی خود چیکنگ کرنے اور چوری، گھر میں توڑ پھوڑ، گاڑیوں کی چوری وغیرہ کو روکنے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ وارنٹ پر عملدرآمد کے علاوہ ایجنسٹ، سمن وغیرہ اہم موضوعات زیر بحث آئے۔ میٹنگ میں تھانہ انچارج چرکنڈا اسنیل سنگھ، سرکل انسپکٹر چرکنڈا پچھو ہورو، تھانہ انچارج نرسا منجیت کمار، پولیس انسپکٹر نرسا سرکل اکشے رام، ایم پی ایل او پی انچارج یوگیندر کمار، میتھن او پی انچارج اکرشنا امان موجود تھے۔، کالوبتھان او پی انچارج راجیو پرکاش، گلفر باری او پی انچارج نتیش کمار، کمار دھی او پی انچارج چینچ کمار، سنجیت او پی انچارج پربھات رنجن رائے، ریڈر جے پی ورما وغیرہ موجود تھے۔

ڈی اے وی کی ادیتی، سرشٹی اور مدھور کو نوازا گیا

رانچی: ڈی پی ایس بوکارو کے زیر اہتمام آریہ بھٹ میتھس اولمپیاڈ میں ایس آر ڈی اے وی پبلک اسکول پنڈگ کی نویں جماعت کی طالبہ ادیتی کماری نے 1500 روپے کا پہلا انعام حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔ اس کے علاوہ، ہلوس اسکول اولمپیاڈ 2023-2024 میں، کلاس III کی سرشٹی سنگھ نے انگریزی اولمپیاڈ میں قومی سطح پر تانبے کا تمغہ جیتا اور IV کلاس کے مدھر سنہا نے قومی سطح پر چاندی کا تمغہ جیت کر اسکول کا نام روشن کیا۔ پرنسپل ایس کے مشرا نے تینوں جیتنے والے شرکاء کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ طلباء کو اپنی کلاس کے نصاب تک محدود نہیں رہنا چاہیے اور اپنے علم میں اضافہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، جس کے لئے اس طرح کے مقابلوں میں حصہ لینا فائدہ مند ہے۔ انہوں نے تینوں طلباء کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔

جنتا مزدور یونین کا لودنہ پی او آفس پر مظاہرہ

جھریا۔ 3 نکاتی مطالبات کے حوالے سے متحدہ محاذ کے بینر تلے آج لودنہ ایریا 10 کے تحت لودنا پی او آفس کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس دوران انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی گئی۔ خواتین اور نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ جنتا شرمک سنگھ کے سرکردہ چھوٹو سنگھ، شیلیندر سنگھ، مارکسسٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے بپن پاسوان کے علاوہ، بی سی کے یو لیڈروں نے کہا کہ انتظامیہ ایک سازش کے تحت یومیہ اجرت والے مزدوروں کے مستقبل سے کھیل رہی ہے، جسے متحدہ محاذ برداشت نہیں کرے گا۔ نئے لوڈنگ پوائنٹ میں مقامی لوگوں کو ترجیحی بنیادوں پر کام دیا جائے، کام کرنے والے اہلکاروں کو ریگولر کیا جائے اور سب کو شناختی کارڈ جاری کیے جائیں۔ اس سلسلے میں یونائیٹڈ فرنٹ نے یکم مئی کو انتظامیہ کو ایک ڈیمانڈ لیٹر پیش کیا تھا۔ ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ جس کی وجہ سے کارکنوں میں انتظامیہ کے خلاف غصہ پایا جاتا ہے۔ اگر انتظامیہ نے بروقت یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کے مسائل پر توجہ نہ دی تو جنرل منیجر کے دفتر لودانہ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ اگر یہ کام نہ ہوا تو تمام کام بند ہو جائیں گے۔ اس موقع پر سنجے یادو، سریندر پاسوان، سنجے پاسوان، روہت بند، روی کانت پاسوان، نا گیشور پاسوان، چھوٹو منڈل، سورج نشاد، جدو رام، کندن پاسوان، چمپا دیوی، سنجے چوہان، انجلی دیوی، بے بی دیوی اور دیگر موجود تھے۔

سوناکشی سنہانے بالآخر حمل کے معاملے پر اپنی خاموشی توڑ دی

اداکارہ سوناکشی سنہانے 23 جون کو اداکار ظہیر اقبال سے شادی کرلی۔ اس شادی کے بہت چرچے ہوئے۔ شادی کی اس تقریب میں صرف خاندان اور دوستوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ شادی سوناکشی کی باندرہ کے رامائن گھر پر ہوئی۔ یہ شادی رجسٹر طریقہ سے ہوئی تھی۔ اس کے بعد شام کو شاندار ریسپشن کا کیا گیا۔ اس شادی کی وجہ سے بہت سے لوگ نے سوناکشی کے ایک مسلمان لڑکے سے شادی کرنے پر ٹرول کیا۔ سوناکشی اور ظہیر نے نہ تو شادی کی اور نہ ہی سات چکر لگائے، انہوں نے رجسٹرڈ شادی کر کے ٹرول کرنے والوں کو خاموش کر دیا۔ اب شادی کے 12 دن بعد سوناکشی سنہا نے ٹرولنگ کا جواب دیا ہے۔ ایک انٹرویو میں سوناکشی نے شادی کے بعد اپنی زندگی میں آنے والی تبدیلیوں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا" یہ بہت بہتر ہے۔ میں خوش ہوں کہ شادی سے پہلے میری زندگی بہت بہتر تھی اور اب میں اسی حالت میں واپس آ گئی ہوں۔ میں کام پر واپس آ کر بہت خوش ہوں۔" چند روز قبل سوناکشی کی ایک ویڈیو وائرل ہوئی تھی جس میں وہ اور ظہیر اقبال اسپتال سے نکل رہے تھے۔ سوناکشی سنہا نے طنز کرتے ہوئے کہا" شادی کے بعد واحد تبدیلی یہ ہے کہ اب آپ اسپتال نہیں جاسکتے کیونکہ باہر آنے کے بعد لوگ سمجھتے ہیں کہ آپ حاملہ ہیں، یہی فرق ہے۔

ویب سیریز ہیرامنڈی کے سیزن 2 کا اعلان

ممبئی: بالی ووڈ کے معروف فلمساز سنجے لیلا بھنسالی کی بلاک بسٹر ویب سیریز ہیرامنڈی: دی ڈائمنڈ بازار کے دوسرے سیزن کا اعلان کر دیا گیا۔ سنجے لیلا بھنسالی پروڈکشن اور نیٹ فلکس انڈیا نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر اپنی مشترکہ پوسٹ کے ذریعے 'ہیرامنڈی' کے دوسرے سیزن کا اعلان کیا۔ پوسٹ میں طوائفوں کے رقص پر مبنی ٹیزر جاری کیا گیا جو کہ ممبئی کی سڑک پر ایک تقریب کے دوران 'ہیرامنڈی' کے گانوں پر پرفارم کرتی نظر آ ئیں۔ 'ہیرامنڈی' کے دوسرے سیزن کے ٹیزر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ انارکلیوں اور گھنگروؤں میں ملبوس 100 طوائفیں رقص کر رہی ہیں۔

کینیڈا اوپن: راجاوت نے عالمی نمبر چار کھلاڑی کو شکست دی، سیمی فائنل میں داخل ہوئے

کیلگری: ابھرتے ہوئے ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی پریانشو راجاوت نے اپنی سنہری کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے ٹاپ سیڈ اور عالمی نمبر چار ڈنمارک کے اینڈرس اینٹونسن کو شکست دے کر کینیڈا اوپن کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ دنیا کے 39 نمبر کے راجاوت نے جمعہ کی رات ایک گھنٹہ 19 منٹ تک چلے کوارٹر فائنل میں اینٹونسن کو 21-11، 21-17، 19-21 سے شکست دی۔ اینٹونسن کے خلاف جیت 22 سالہ راجاوت کی ٹاپ 10 کھلاڑی پر پہلی جیت ہے۔ سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ فرانس کے ایلکس لینیئر سے ہوگا، یہ ان کا دوسرا ورلڈ ٹور سپر 500 سیمی فائنل ہے۔ حالانکہ ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند کی خواتین کی ڈبلز جوڑی کوارٹر فائنل میں ہار گئی۔ تیسری سیڈ ہندوستانی جوڑی کو چینی تاپے کے پی شان ہسیہ اور این زو ہنگ سے 18-21، 21-19، 16-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مقابلہ میں راجاوت واحد ہندوستانی رہ گئے ہیں۔ اس نے پہلے اور دوسرے راؤنڈ میں بالترتیب اعلیٰ رینکنگ والے حریفوں۔ عالمی نمبر 24 ڈنمارک کے راسمس گیمکے اور عالمی نمبر 33 جاپان کے تاکوما اوبیاشی کے خلاف جیت حاصل کی تھی۔ ابھرتے ہوئے ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی پریانشو راجاوت نے اپنی سنہری کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے ٹاپ سیڈ اور عالمی نمبر چار ڈنمارک کے اینڈرس اینٹونسن کو شکست دے کر کینیڈا اوپن کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ دنیا کے 39 نمبر کے راجاوت نے جمعہ کی رات ایک گھنٹہ 19 منٹ تک چلے کوارٹر فائنل میں اینٹونسن کو 21-11، 21-17، 19-21 سے شکست دی۔ اینٹونسن کے خلاف جیت 22 سالہ راجاوت کی ٹاپ 10 کھلاڑی پر پہلی جیت ہے۔ سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ فرانس کے ایلکس لینیئر سے ہوگا، یہ ان کا دوسرا ورلڈ ٹور سپر 500 سیمی فائنل ہے۔ سنگوان، عالمی چیمپئن شپ میں 11 گولڈ میڈل جیت چکے ہیں۔ گزشتہ سال پیرو میں منعقدہ ورلڈ شوٹنگ چیمپئن شپ میں ٹیم ایونٹ اور سنگلز کھیلتے ہوئے 4 گولڈ میڈل حاصل کیے تھے۔ اس کے علاوہ وہ قومی سطح پر بھی کئی تمغے حاصل کر چکی ہیں۔

ویراٹ کوہلی اور انوشکا شرما کا بھارت چھوڑ کر لندن میں رہائش اختیار کرنے کا فیصلہ

بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ویرات کوہلی اور بالی وڈ اداکارہ انوشکا شرما اپنے دونوں بچوں کے ہمراہ مستقل طور پر لندن میں رہائش اختیار کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکا اور ویسٹ انڈیز میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈکپ کے فائنل میں جنوبی افریقہ کے خلاف شاندار اننگز کھیل کر بھارت کو ورلڈ چیمپئن بنوانے والے اسٹار بلے باز ویرات کوہلی لندن روانہ ہوگئے ہیں۔ یاد رہے کہ 29 جون کو ویسٹ انڈیز کے شہر برج ٹاؤن، بارباڈوس کے کنسنگٹن اوول اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ٹی 20 ورلڈکپ 2024 کے فائنل میں بھارت، جنوبی افریقہ کو شکست دے کر 17 سال بعد ٹی 20 کرکٹ کا عالمی چیمپئن بنا تھا، اور شیڈول کے مطابق بھارت کو اگلے روز اپنے ملک روانہ ہونا تھا، تاہم، سمندری طوفان کے باعث بھارتی ٹیم کئی روز تک بارباڈوس میں پھنسی رہی، اور پھر بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کی جانب سے خصوصی طیارے کا انتظام کیا گیا، جو 4 جولائی کو نئی دہلی پہنچی، جہاں لاکھوں کی تعداد میں شہریوں نے اپنی ٹیم کا استقبال کیا۔ بھارتی رپورٹس کے مطابق 4 جولائی کو بھارتی وزیراعظم نریندر مودی سے ملاقات کرنے کے بعد ویرات کوہلی 5 جولائی کو دوبارہ ممبئی ایئرپورٹ پر دیکھے گئے، تاہم اس بات کی تصدیق نہیں ہوسکی کہ وہ کہاں جا رہے تھے۔ بھارتی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ اداکارہ انوشکا شرما نے 29 جون کو ہونے والے فائنل میں شرکت نہیں کی تھی اور وہ ان دنوں دونوں بچوں وامیکا (بیٹی) اور اکائے (بیٹے) کے ہمراہ لندن میں موجود ہیں، جب کہ ویرات کوہلی بھی لندن ہی جا رہے ہیں۔ رپورٹس میں بتایا گیا کہ یہ پہلی بار نہیں جب انوشکا شرما نے لندن میں رہائش اختیار کی ہو، بلکہ ویرات اور انوشکا کے ہاں دوسرے بچے کی پیدائش بھی لندن میں ہی ہوئی تھیں اور بھارت واپس آنے سے قبل وہ تقریباً 2 ماہ تک لندن میں ہی رہیں، اور آج کل بھارت میں بہت کم دکھائی دیتی ہیں۔ بھارت کے اسٹار بلے باز ویرات کوہلی نے ایک اسپورٹس چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ وہ عوام کے شور سے دور ایک پرسکون جگہ پر زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کی طرف اشارہ دیتے ہوئے کہا 'ایک بار میرا ہوگیا تو پھر چلا جاؤں گا اور کسی کو بھی دکھائی نہیں دوں گا، اس لیے فی الحال میں اپنا سب کچھ کرکٹ کو ہی دینا چاہتا ہوں'۔ ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ سے ویرات کوہلی کی حالیہ ریٹائرمنٹ اور ماضی کے اس بیان کو لے کر بھارتی میڈیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر یہ چہ میگوئیاں کی جا رہی ہیں، کہ وہ اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد لندن میں رہائش اختیار کریں گے، جہاں ان کی اہلیہ اور بچے پہلے سے ہی موجود ہیں۔ یاد رہے کہ ویرات کوہلی اور انوشکا شرما نے دسمبر 2017 میں اٹلی میں شادی کی تھی، جوڑے کے ہاں شادی کے 4 سال بعد جنوری 2021 میں پہلی بیٹی وامیکا کی پیدائش ہوئی تھی، جب کہ 15 فروری کو بیٹے کی پیدائش ہوئی، جس کا نام اکائے رکھا گیا۔

ہندوستانی شوٹرر یتھم سنگوان کی خوداعتمادی پیرس اولمپکس میں میڈل کی ضامن

گوہرا دہلی: ہندوستانی شوٹر ریتھم سنگوان ایک زبردست پستول شوٹر ہے۔ وہ پہلی بار اس وقت شہرت میں آئیں جب انہوں نے 2022 قاہرہ ورلڈ چیمپئن شپ میں 3 چاندی کے تمغے جیتے تھے۔ اس کے بعد انہیں 2022 کے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں تین گولڈ، سلور اور برونز تمغے ملے۔ ریتھم نے منو بھاکر اور ایشا سنگھ کے ساتھ 2022 کے ایشیائی کھیلوں میں خواتین کے 25 میٹر پسٹل ٹیم ایونٹ میں طلائی تمغہ جیت کر انٹرنیشنل چیمپئن شپ اور ورلڈ کپ میں تمغے جیتے تھے۔ اس 20 سالہ پسٹل شوٹر کے کیریئر کا اہم لمحہ اس وقت آیا جب انہوں نے اس سال کے شروع میں پیرس اولمپکس کے ایشین کوالیفائرز میں 25 میٹر پسٹل میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی، ریتھم سنگوان نے آئندہ پیرس اولمپکس 2024 کے لیے اپنے ٹکٹ کی تصدیق کرلی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، اس بار اولمپکس میں، ریتھم ہندوستان کی نمائندگی کریں گی اور 10 میٹر ایئر پسٹل سنگل اور 10 میٹر ایئر پسٹل مکس میں حصہ لیں گے۔ یہ مقابلہ ایشین گیمز کے بعد دوسرے نمبر پر ہے اور 4 سال میں ایک بار منعقد کیا جاتا ہے۔ ریتھم سنگوان، عالمی چیمپئن شپ میں 11 گولڈ میڈل جیت چکے ہیں۔ گزشتہ سال پیرو میں منعقدہ ورلڈ شوٹنگ چیمپئن شپ میں ریتھم سنگوان نے ٹیم ایونٹ اور سنگلز کھیلتے ہوئے 4 گولڈ میڈل حاصل کیے تھے۔ اس کے علاوہ وہ قومی سطح پر بھی کئی تمغے حاصل کر چکی ہیں۔ ریتھم سنگوان، ہریانہ کی رہائشی ہے، ان کے والد ہریانہ پولیس میں کام کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے گھر میں ان کے والدین چاہتے تھے کہ وہ کسی گیم میں جائیں اور پھر انہوں نے خود شوٹنگ کا انتخاب کیا۔ انہیں یہ کھیل بہت پسند ہے۔ انہیں پورا یقین ہے کہ اس بار وہ اپنے ملک کے لیے میڈل ضرور لائیں گی اور اولمپکس میں اپنے ملک کا نام روشن کریں گی۔

یورو 2024ء: اسپین اور فرانس سیمی فائنل میں پہنچ گئیں

یورپین چیمپیئن شپ (یورو) 2024ء کے کوارٹر فائنل مرحلے کے پہلے دن اسپین نے میزبان ملک جرمنی جبکہ فرانس نے پرتگال کو شکست دے کر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ رات 9 بجے کھیلے گئے پہلے میچ میں اسپین اور جرمنی آمنے سامنے آئے جس میں میچ کے ابتدائی 4 منٹ میں اسپین کو جھٹکا لگا، اپنا آخری بین الاقوامی فٹبال میچ کھیلنے والے جرمن کھلاڑی ٹونی کروز نے اسپین کے نوجوان اور کلیدی مڈفیلڈر پیڈری کو انجرڈ کردیا جس کے باعث اسپین کو تبدیلی کرنا پڑی اور متبادل آنے والے کھلاڑی اولمو نے گول اسکور کر کے اسپین کو برتری دلوائی۔ مقررہ وقت ختم ہونے کے قریب اسپین کو 0-1 کی برتری حاصل تھی لیکن جرمنی کے ورٹز نے 89 ویں منٹ میں گول اسکور کر کے مقابلہ برابر کردیا جس کے بعد میچ ایکسٹرا ٹائم میں گیا، ایکسٹرا ٹائم کے آخری منٹ میں اسپین کے مرینو نے شاندار ہیڈر گول اسکور کر کے 1-2 سے جرمنی کو شکست دی۔ یہ یورو کی تاریخ کا پہلا موقع تھا کہ جب میزبان ملک کوارٹر فائنل مرحلے سے باہر ہوا۔ ٹونی کروز کا ریٹائرمنٹ سے قبل ریال میڈرڈ کے ساتھ چیمپئنز لیگ ٹرافی جیتنے کا عزم تو پورا ہوا لیکن وہ اپنے ملک جرمنی کو یورو جتوانے میں ناکام رہے اور یوں یہ کوارٹر فائنل میچ ان کے فٹبال کریئر کا آخری میچ ثابت ہوا۔ دوسرا میچ پرتگال اور فرانس کے درمیان کھیلا گیا جس میں مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں گول اسکور نہیں کر پائیں اور ایکسٹرا ٹائم کھیلنے کے باوجود گول اسکور نہیں ہوسکا، جس کے بعد میچ کا فیصلہ پینلٹی شوٹ آؤٹ پر ہوا۔ پینلٹی شوٹ آؤٹ میں فرانس نے پرتگال کو 3-5 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی جس کے بعد اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کا یورو کا سفر تمام ہوا۔ وہ اس سے قبل واضح کر چکے ہیں کہ یہ ان کے کریئر کا آخری یورو ہوگا جس میں وہ اپنی ٹیم کو ٹرافی جتوانے کے لیے پرعزم تھے۔ واضح رہے کہ 15 جون سے جرمنی میں یورو 2024ء کے مقابلوں کا آغاز ہوا، ہر چار سال بعد منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں یورپ کی 24 فٹبال ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں جبکہ ٹورنامنٹ کا فائنل 15 جولائی کو کھیلا جائے گا۔ اسپین اور فرانس کے درمیان پہلا سیمی فائنل 10 جولائی کو رات 12 بجے کھیلا جائے گا۔ آج رات 9 بجے تیسرے کوارٹر فائنل میچ میں انگلینڈ اور سوئٹزرلینڈ آمنے سامنے آئیں گے جبکہ چوتھے اور آخری کوارٹر فائنل میچ میں رات 12 بجے ترکیہ اور نیدرلینڈز کا ٹاکرا ہوگا۔

رنویر سنگھ نے ہر طرح کردار نبھایا

فلم 'بینڈ باجا بارات' کے بعد رنویر سنگھ کا شروع ہونے والا بالی ووڈ کا سفر کافی خوبصورت رہا، جس میں وہ اب تک اپنے مداحوں کو کئی ہٹ فلمیں دے چکے ہیں

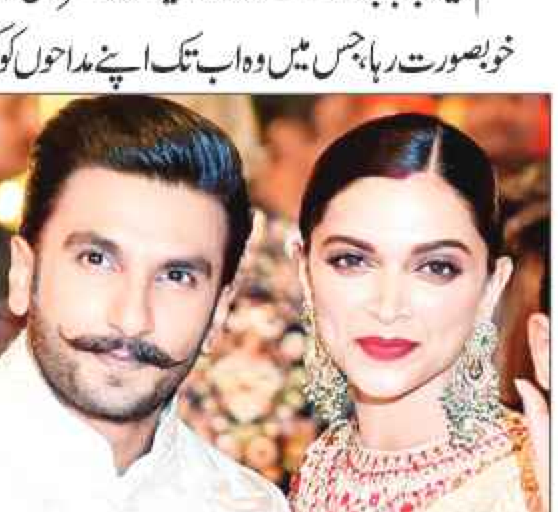

ممبئی: بالی ووڈ کے معروف اداکار اور جواں دلوں کی دھڑکن رنویر سنگھ آج 37 برس کے ہوگئے۔ چھ جولائی 1985 کو ممبئی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام جگجیت سنگھ بھونانی اور ماں کا نام انجو بھونانی ہے۔ ان کی ایک بڑی بہن بھی ہے جس کا نام رتیکا بھونانی ہے۔ رنویر سنگھ بچپن سے ہی اداکار بننے کا خواب دیکھا کرتے تھے۔ رنویر نے ایچ آر کالج آف کامرس اینڈ اکنامکس، ممبئی، اس کے علاوہ، انڈیانا یونیورسٹی، امریکہ سے بیچلر آف آرٹس کی ڈگری بھی حاصل کی۔ امریکہ سے ممبئی واپس آنے کے بعد، انہوں نے کچھ سال اشتہارات میں کاپی رائٹر کے طور پر کام کیا۔ اس کے بعد جنوری 2010 میں انہیں یش راج فلمز کے بینر تلے بننے والی فلم بینڈ باجا بارات میں آڈیشن دینے کا موقع ملا جس میں انہیں مرکزی کردار کی پیشکش ہوئی۔ اس فلم میں اپنی باشر اداکاری کے لیے وہ 'ڈیبیو اداکار' کے ایوارڈ سے نوازے گئے۔ اس فلم کے بعد رنویر سنگھ کا شروع ہونے والا بالی ووڈ کا سفر کافی خوبصورت رہا، جس میں وہ اب تک اپنے مداحوں کو کئی ہٹ فلمیں دے چکے ہیں۔ سال 2012 میں انہیں ایک بار پھر یش راج فلمز کی فلم 'لیڈیز ورسیز رکی بہل' میں کام کرنے کا موقع ملا۔ حالانکہ یہ فلم باکس آفس پر کچھ خاص کمال نہیں دکھا سکی۔ رنویر کی تیسری فلم 'لٹیرا' ریلیز ہوئی۔ فلم نے باکس آفس پر اوسط کامیابی حاصل کی لیکن ان کی اداکاری کو شائقین نے کافی پسند کیا۔ سال 2013 میں رنویر سنگھ کی ایک اور سپرہٹ فلم 'گولیوں کی راس لیلا۔ رام لیلا' ریلیز ہوئی۔ سنجے لیلا بھنسالی کی ہدایت میں بنی اس فلم میں رنویر سنگھ اور دیپکا پاڈوکون کی جوڑی کو ناظرین نے بے حد پسند کیا۔ فلم نے باکس آفس پر 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کی۔ سال 2014 میں رنویر سنگھ کو ایک بار پھر یش راج بینر تلے بنی فلم 'غنڈے' میں کام کرنے کا موقع ملا۔ ونگ مافیاؤں کے ارد گرد گھومتی اس فلم میں رنویر نے اپنی چاکلیٹی شبیہ سے ہٹ کر موالی غنڈے کا کردار نبھایا۔ فلم میں ان کا یہ اسٹائل ناظرین نے کافی پسند کیا۔ یہ فلم سپرہٹ ثابت ہوئی۔ 2015 میں 'دل دھڑکنے دو' اور 'باجی راؤ مستانی' جیسی ہٹ فلم ریلیز ہوئیں۔ سال 2018 میں سنجے لیلا بھنسالی کی تنازعات میں گھری فلم 'پدماوت' ریلیز ہوئی۔

کینسر سے لڑتی حنا خان کے تازہ زخموں کی تصاویر منظر عام پر

حنا خان میں چھاتی کے کینسر کی تشخیص ہوئی ہے

ممبئی: چھاتی کے کینسر کی شکار بھارتی ٹیلی وژن انڈسٹری کی معروف اداکارہ حنا خان نے اپنے تازہ زخموں کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کردیں۔ حنا خان نے اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پر اپنی چند نئی تصاویر پوسٹ کیں جن میں اداکارہ کے سر کے بال چھوٹے نظر آرہے ہیں جبکہ اداکارہ کی گردن اور جسم پر موجود تازہ زخموں کے نشان بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ تصاویر میں نظر آنے والے زخموں کے نشان حنا خان کے کینسر کے علاج کے دوران آئے ہیں، انہوں نے اپنے زخموں کی تصاویر انسٹاگرام پر اس لیے پوسٹ کیں تاکہ وہ اس جان لیوا مرض میں مبتلا دیگر مریضوں کی ہمت بڑھا سکیں۔ کینسر کی تشخیص کے باوجود چہرے پر مسکراہٹ سجائے بھارتی اداکارہ نے اپنی پوسٹ میں اپنے چاہنے والوں سے سوال کیا کہ آپ کو ان تصاویر میں کیا نظر آرہا ہے؟ میرے جسم کے نشانات یا میری آنکھوں میں امید؟ حنا خان نے کہا کہ یہ نشانات میرے ہیں، میں نے انہیں پیار سے گلے لگایا ہے کیونکہ یہ میری جیت کی پہلی نشانی ہے جس کی میں حقدار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میری آنکھوں میں اُمید میری روح کا عکس ہے۔ مجھے اندھیرے میں بھی اُمید کی کرن نظر آرہی ہے جو میری شفایابی کو ظاہر کر رہی ہے۔ بھارتی اداکارہ نے مزید کہا کہ مجھے یقین ہے کہ میں صحتیاب ہو جاؤں گی، میں اپنے لیے اور آپ سب کے لیے بھی دُعاگو ہوں۔ واضح رہے کہ حنا خان نے 28 جون کو اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں بتایا تھا کہ وہ چھاتی کے کینسر کا شکار ہوگئی ہیں۔

مردوں کے حقوق کیلئے اداکارہ میدان میں آگئیں

لاہور: پاکستان شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ زارا نور عباس نے مردوں کے حقوق کیلئے آواز بلند کردی۔ نجی ٹی وی چینل کو دیئے گئے انٹرویو میں اداکارہ زارا نور عباس سے سوال کیا گیا کہ وہ کون سے تین چار حقوق ہیں جو مردوں کو ملنے چاہئیں؟ جس پر اداکارہ نے جواب دیا کہ مرد کی ذمہ داریاں کچھ کم ہونی چاہئیں، گھر میں موجود تمام افراد کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔

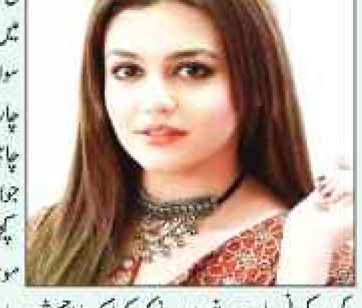

انہوں نے کہا کہ ایک اچھے شوہر یا باپ کیلئے مصروف ہونے سے کہیں زیادہ گھر میں موجود ہونا ضروری ہے، اگر مرد کمانے کیلئے باہر زیادہ رہے گا تو وہ گھر پر وقت نہیں دے سکے گا۔ مردوں کو دیئے گئے مشورے میں زارا نور عباس کا کہنا تھا کہ ریسرچ کے مطابق مردوں میں عورتوں کے مقابلے ہارٹ اٹیک کی شرح بہت زیادہ ہے لہٰذا مردوں کو اپنی صحت کا پورا خیال رکھنا چاہیے۔ انہوں نے مردوں سے درخواست کی کہ وہ سگریٹ نہیں پئیں کیونکہ تمباکو نوشی صحت کیلئے بہت خطرناک ہے۔